ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

فروری 2023ء

مؤرخہ 4رستمبر 2022ء کو بمقام برّہ پورہ منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع بھاگلپور، مونگھیر، بانکا (بہار) کے اسٹیج کا ایک منظر

مؤرخہ 4رستمبر 2022ء کو بمقام برّہ پورہ منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع بھاگلپور، مونگھیر، بانکا (بہار) میں حاضر انصار کا ایک منظر

مؤرخہ 4ردسمبر 2022ء کو آسنور میں منعقدہ تربیتی کیمپ کے موقعہ پر مکرم سید عبدالشکور صاحب امیر ضلع، مکرم طاہر احمد بیگ صاحب معاون صدر مجلس انصار اللہ بھارت اسٹیج پر رونق افروز ہیں

مؤرخہ 4ردسمبر 2022ء کو آسنور میں منعقدہ تربیتی کیمپ کے موقعہ پر حاضرین کا ایک منظر

www.ansarullahbharat.in

﴾انعامی مقالہ نویسی (گروپ الف و ب) 2023ء﴿

امسال انعامی مقالہ کے لئے انصار کو دو گروپس میں منقسم کیا گیا ہے۔ دونوں گروپس کا عنوان اور شرائط مقابلہ ایک ہی ہیں۔

(گروپ الف: مبلغین کرام و ایم۔اے یا اس سے اوپر تعلیم یافتہ انصار اور گروپ ب: معلمین کرام و دیگر انصار)

"اسلام کے اصولی عقائد"

☆ انصار حضرات مذکورہ عنوان پر حسب شرائط مندرجہ ذیل، مقالہ تحریر کر کے 15/جون 2023ء تک دفتر مجلس انصار اللہ بھارت میں بھجوا دیں۔

☆ اس انعامی مقالہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار (گروپ الف و ب کو الگ الگ) کو درج ذیل تفصیل کے مطابق انعامات سے نوازا جائے گا۔

انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اوّل	:	سند امتیاز اور سات ہزار (7000) روپے نقد
دوئم	:	سند امتیاز اور پانچ ہزار (5000) روپے نقد
سوئم	:	سند امتیاز اور تین ہزار (3000) روپے نقد

﴿شرائط مقابلہ مقالہ نویسی:﴾

1	مقالہ کے الفاظ 15 ہزار سے کم اور 20 ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 15 ہزار سے کم اور 20 ہزار سے زائد ہوگی۔
2	مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔
3	جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔
4	مقالہ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں یا کمپوز کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔
5	مقالہ بھجوانے کی آخری تاریخ 15/جون 2023ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے۔
6	مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔
7	اس مقابلہ میں مجلس انصار اللہ بھارت کے اراکین شریک ہوں گے۔
8	مجلس انصار اللہ بھارت کے اراکین اپنے مقالہ جات مقامی مجلس کے ذریعہ قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ بھارت (قادیان) کو بھجوائیں۔
9	مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔
10	مقالہ اُردو، ہندی، انگریزی میں لکھا جاسکتا ہے۔
11	مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبر، اپنی مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔
12	مقالہ میں فہرست مضامین، تعارف، پیش لفظ اور اختتامیہ وغیرہ شامل ہوں۔
13	مقالہ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆ دھیان رہے کہ اب ہر مجلس کے لئے یہ لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ مذکورہ عنوان پر کم از کم ایک (1) مقالہ ضرور پیش کرے۔ معیار موازنہ مجالس کے مطابق ہر 20 انصار کی کسر پر ایک مقالہ بھجوانے والی مجالس ہی ملکی موازنہ میں مقالہ کے لئے مقرر مکمل نمبرات کی حق دار قرار پاسکیں گی۔ جزاکم اللہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصف:۱۵) رَبِّ اَنۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَ اجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اِس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تعالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:21 | تبلیغ 1402 ہجری شمسی۔فروری/2023ء | شمارہ:2

فہرست مضامین

ادار یہ	2
درس القرآن و درس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
مکتوب گرامی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	11
اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے فرمودہ 18 ستمبر 2022ء	12
100 سال قبل فروری 1923ء	19
حضرت مصلح موعودؓ کی نصائح کا گلدستہ	20
پر حکمت قول: مال بڑھنے اور گھٹنے کا راز	21
اسلام کی اہمیت و عظمت (7)	22
مہدی آباد (برکینا فاسو) کے نو انصار شہداء کا مختصر تعارف	23
اخبار مجالس	25

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر
شیخ محمد زکریا
فون:79861 56091

مجلس ادارت
جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین،
ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم،
سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
طاہر احمد بیگ
فون:99152 23313

انسپکٹر
عرفان احمد
فون:98782 64860

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبد اللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

برکینا فاسو میں احمدیت کا نفوذ

پیشگوئی مصلح موعودؓ ’’پیشگوئی مصلح موعودؓ‘‘ کے پیش نظر ہر سال 20 فروری کو جماعتِ احمدیہ میں مختلف دینی اور ورزشی تقاریب نہایت شان وشوکت کے ساتھ منائے جاتے ہیں۔ پیشگوئی میں حضرت مصلح موعودؓ کی ایک علامت یہ بھی بیان ہوئی کہ ’’زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اُس سے برکت پائیں گی‘‘ چنانچہ 10/مارچ 1944ء کو پیشگوئی مصلح موعود کے اعلان کیلئے لاہور میں منعقدہ عظیم الشان جلسہ میں آپؓ نے مختلف ممالک میں پیغامِ حق پہنچنے کا ذکر بھی فرمایا۔ نائیجیریا میں جماعت کا پیغام ریویو آف ریلیجنز کے ذریعہ پہنچا۔ 1916ء میں 21 نوجوانوں نے بیعت کے خطوط لکھے۔ پھر 1921ء میں حضرت مولانا عبدلرحیم نیر صاحبؓ بطور مبلغ یہاں آئے۔(سلسلہ احمدیہ جلد 2 صفحہ 27)

تعارف برکینا فاسو: دو مختلف مقامی زبانوں کے الفاظ سے مل کر بننے والے نام ’’برکینا فاسو‘‘ کا مطلب ہے ’’خوددار اور ایمان دار لوگوں کی سرزمین۔‘‘ یہ نام 02/اگست 1984 کو رکھا گیا۔ اس ملک کا رقبہ دو لاکھ چوہتر ہزار دوصد کلومیٹرز ہے۔ اس کا پرانا نام اپر وولٹا تھا۔ اپر وولٹا نے 05/اگست 1960ء کو فرانس سے آزادی حاصل کی۔ اس کی سرحدیں چھ ہمسایہ ممالک مالی، نائجر، بینن، ٹوگو گھانا اور آئیوری کوسٹ سے ملتی ہیں۔ موجودہ آبادی بائیس ملین کے قریب ہے۔ سرکاری زبان فرنچ ہے جبکہ کئی مقامی زبانیں بھی ہیں۔ دارالحکومت واگادوگو (Ouagadougou) ہے۔

برکینا فاسو میں احمدیت کا نفوذ: برکینا فاسو میں جماعت احمدیہ کی رجسٹریشن 02 جنوری 1986ء کو ہوئی اور اس کے بعد یہاں باقاعدہ مبلغین آنا شروع ہوئے۔ گھانا کے شمالی قصبہ وا WA کے ایک مخلص احمدی الحاج صالح صاحب 1932ء میں احمدی ہوئے، جن کے ذریعہ اپر وولٹا کی سرزمین پر 1950ء کے ابتداء میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ اس پیغام پر لبیک کہنے والے ابتدائی مخلصین میں الحاج بارومودی (Barro Mody) صاحب شامل تھے۔ آپ کی بیعت 1951ء کی ہے۔ جن کا تعلق برکینا فاسو کے مغربی ریجن ددگو کے گاؤں کوں ای (Kougny) سے تھا۔ جہاں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد تعمیر ہوئی تھی۔

خلیفۃ المسیح الخامس کا دورہ: 2004ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے برکینا فاسو کا دورہ فرمایا جس کے بعد جماعت کی ترقیات کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ امیر جماعت برکینا فاسو کے نام ایک خط میں آپ نے ارشاد فرمایا:

’’مجھے پورا یقین ہے کہ برکینا فاسو کی سرزمین پر احمدیت کا جو بیج بویا گیا ہے وہ جلد دائمی پھل لائے گا۔ برکینا کے لوگ حقیقتاً بڑے عظیم لوگ ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ خدا نے ان کو احمدیت کے نور سے منور کیا ہے۔ مَیں نے جو بیداری جماعت برکینا فاسو کے افراد میں دیکھی ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ امید ہے اگلے دو تین سالوں میں اس دورہ کے عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں گے اور جماعت تیزی سے ترقی کرے گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔‘‘

(T.9653/1.5.2004)(بحوالہ الفضل آن لائن 29 دسمبر 2022ء صفحہ:8)

مہدی آباد: مہدی آباد ESAKAN گاؤں کے ساتھ ڈوری شہر سے 45 کلومیٹر کے فاصلے پر نائیجر کی طرف واقع ہے۔ سال 2000ء میں یہاں بہت مخلص جماعت قائم ہوئی تھی۔ جس سال حضور انور نے برکینا فاسو کا دورہ کیا تھا اُسی سال یہاں سونے کے بہت بڑے ذخائر دریافت ہوئے۔ اس لئے مییننگ کمپنی نے قریب ہی ایک نئی جگہ مکانات تعمیر کر کے دیئے اور ان لوگوں کو وہاں منتقل کر دیا۔ اس نئی جگہ کا نام حضور انور نے مہدی آباد عطا فرمایا۔ جہاں 11 جنوری 2023ء کو شہادت کا افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی جماعت سے وفا کا تعلق قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید رسول نیاز

القرآن الکریم

لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ○ وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ○ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ○ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ ○

(سورۃ البلد: آیات 2 تا 5)

ترجمہ: خبردار! میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔ جبکہ تو اس شہر میں (ایک دن) اُترنے والا ہے۔ اور باپ کی اور جو اُس نے اولاد پیدا کی۔ یقیناً ہم نے انسان کو ایک مسلسل محنت میں (رہنے کے لئے) پیدا کیا۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عَمۡرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ: یَنۡزِلُ عِیۡسَی بۡنُ مَرۡیَمَ اِلَی الۡاَرۡضِ فَیَتَزَوَّجُ وَیُوۡلَدُ لَهٗ وَیَمۡکُثُ خَمۡسًا وَاَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ثُمَّ یَمُوۡتُ فَیُدۡفَنُ مَعِیَ فِیۡ قَبۡرِیۡ فَاَقُوۡمُ اَنَا وَعِیۡسَی بۡنُ مَرۡیَمَ فِیۡ قَبۡرٍ وَاحِدٍ بَیۡنَ اَبِیۡ بَکۡرٍ وَعُمَرَ۔

(مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ صفحہ 480)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسیح جب نزول فرما ہوں گے تو شادی کریں گے، ان کی (بشارتوں کی حامل) اولاد ہوگی، (دعویٰ ماموریت کے بعد) 45 سال کے قریب رہیں گے پھر فوت ہوں گے اور میرے ساتھ میری قبر میں دفن ہوں گے۔ پس مَیں اور مسیح ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان ایک قبر سے اٹھیں گے (یعنی روحانیت اور مقصدِ بعثت کے لحاظ سے ہم چاروں کا وجود متّحد الصفات اور ایک ہوگا۔)

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پیشگوئی دربارہ مصلح موعودؓ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

خدائے رحیم وکریم بزرگ وبرتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے (جلّ شانہ وعزّ اسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا:

’’مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا۔ سو مَیں نے تیری تضرّعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے، فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا، ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا، وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت ونسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام **عنموایل** اور بشیر بھی ہے، اُس کو مقدس رُوح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا، وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اُسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مظہر الاول والآخر، مظہر الحق والعلاء كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔‘‘

﴿اشتہار 20 فروری 1886ء﴾

گزارشات
ازصدرمجلس

برکینا فاسو میں نَو (9) انصار کی افسوسناک شہادت

نو انصار کی شہادت: مؤرخہ 11؍جنوری 2023ء بروز بدھ مہدی آباد گاؤں (برکینا فاسو) میں جماعت احمدیہ کی ایک مسجد میں دہشت گردوں نے حملہ کر کے 40 سال سے اوپر کے 9؍افراد کو شہید کردیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 20 جنوری 2023ء کو ارشاد فرمودہ اپنے خطبہ جمعہ میں ان شہداء کا تذکرہ فرمایا۔ مقامی احمدی افراد نماز عشاء کے لیے مسجد میں جمع تھے۔ نماز عشاء کی اذان کے وقت آٹھ مسلح افراد احمدیہ مسجد میں آئے اور نمازیوں کو دھمکانا شروع کیا۔

سوال وجواب: دہشت گردوں کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کے عقائد کے متعلق سوالات ہونے پر امام صاحب نے اُنہیں بتایا کہ ہم لوگ مسلمان ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے والے ہیں۔ پوچھنے پر بتایا کہ ہمارا تعلق احمدیہ مسلم جماعت سے ہے۔ پھر پوچھا کہ حضرت عیسیٰؑ زندہ ہیں کہ فوت ہوگئے؟ امام صاحب نے کہا حضرت عیسیٰؑ وفات پاگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہیں عیسیٰؑ زندہ آسمان پر موجود ہیں اور وہ واپس آکر دجال کو قتل کریں گے۔ پھر پوچھا مہدی کون ہے؟ امام صاحب نے کہا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی اور مسیح موعود کے طور پر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا احمدی مسلمان نہیں بلکہ پکے کافر ہیں۔ (نعوذ باللہ) بعدہٗ وہ لوگ امام صاحب کو مسجد کے ساتھ ملحق احمدیہ سلائی سنٹر میں لے گئے جہاں حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کرام کی تصاویر دیکھ کر سوالات کئے۔ امام صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور خلفاء کرام کے نام بتائے۔ انہوں نے کہا مرزا غلام احمد سچے نبی نہیں ہیں۔ (نعوذ باللہ) پھر وہ امام صاحب کو لے کر مسجد کی طرف آئے اور مسجد میں موجود نمازیوں میں سے بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کے الگ الگ گروپ بنائے۔ بڑی عمر کے 9؍افراد کو مسجد سے باہر نکال لیا۔

لازوال اِستقلال: دہشت گردوں نے امام ابراہیم بدگا صاحب سے کہا کہ وہ احمدیت سے انکار کردیں جس پر انہیں چھوڑ دیا جائے گا۔ تاہم امام صاحب نے جرأت سے جواب دیا کہ میرا سر قلم کرنا ہے تو کردیں احمدیت سے انکار تو ممکن نہیں۔ اس پر دہشت گردوں نے امام صاحب کو شہید کردیا۔ اس کے بعد ایک ایک فرد سے یہی مطالبہ کیا گیا کہ احمدیت چھوڑ دیں لیکن جواب میں انکار سننے پر باری باری انتہائی سفاکانہ و بہیمانہ طریق پر دیگر نمازیوں کے سامنے فائر کر کے شہید کرتے گئے۔ تمام انصار نے ثابت قدمی دکھائی۔

مسلح افراد نے مسجد میں موجود باقی لوگوں سے کہا کہ آپ لوگ احمدیت چھوڑ دیں۔ ہم پھر آئیں گے اور اگر آپ لوگوں نے احمدیت ترک نہ کی یا کسی نے یہ مسجد دوبارہ کھولنے کی کوشش کی تو سب کو ختم کردیا جائے گا۔ مسلح افراد نے اس قدر خوف کی فضا پیدا کی تھی کہ جس مقام پر شہادتیں ہوئیں شہداء کے اجسادِ خاکی رات بھر اسی جگہ پڑے رہے۔ کیونکہ خدشہ تھا کہ دہشت گرد گاؤں سے باہر نہیں گئے اور اگر کوئی لاشیں اٹھانے گیا تو اسے بھی مار دیا جائے گا۔ چنانچہ اگلے روز شہداء کی تدفین کردی گئی۔

اظہارِ غم: اس واقعہ پر ہم اراکین مجلس انصاراللہ بھارت تہہ دل سے اپنے بھائیوں کے سفاکانہ قتل پر غم زدہ ہیں اور ہم ان کے پیاروں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ان شہداء کو اپنے سایۂ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’پرسوں برکینا فاسو میں ہمارے 9؍احمدی شہید کردیئے گئے۔ بڑا افسوس ناک واقعہ ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ بڑے ظالمانہ طریقے سے ان کو شہید کیا گیا۔ ان کے ایمان کا امتحان بھی تھا جس پر وہ ثابت قدم رہے۔ یہ نہیں کہ اندھا دھند فائرنگ کر کے بلکہ ہر ایک کو بُلا بُلا کے شہید کیا...... اللہ تعالیٰ ان سے رحم کا سلوک فرمائے، ان سب کے درجات بلند کرے۔‘‘ آمین (خطبہ جمعہ: 13 جنوری 2023ء)

عطاء المجیب لون

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 2/دسمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے خلیفہ راشد حضرت ابوبکرؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت ابنِ عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہم لوگوں میں سے ایک کو دوسرے سے بہتر قرار دیتے تھے یعنی مقابلہ ہوا کرتا تھا۔ ہم سمجھتے تھے کہ حضرت ابوبکرؓ سب سے بہتر ہیں پھر حضرت عمر بن خطابؓ اور پھر حضرت عثمانؓ بہتر ہیں۔ ایک موقعے پر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ اے لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے فوراً فرمایا کہ مَیں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورج طلوع نہیں ہوا کسی آدمی پر جو عمر سے بہتر ہو۔

حضرت سلمانؓ، حضرت صہیبؓ اور حضرت بلالؓ لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوسفیان آئے اس پر ان لوگوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ کی تلواروں نے اللہ کے دشمن کی گردن کے ساتھ ابھی تک اپنا بدلہ چکتا نہیں کیا۔ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ کیا تم لوگ اہلِ قریش کے سرداروں کے بارے میں اس طرح کہہ رہے ہو۔ پھر آپؓ خود حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوبکر! تم نے شاید سلمان، صہیب اور بلال وغیرہ کو ناراض کر دیا ہے اور اگر تم نے ایسا کر دیا تو تم نے اپنے ربّ کو ناراض کر دیا۔ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ اُن تینوں حضرات کے پاس آئے اور کہا کہ پیارے بھائیو! کیا مَیں نے آپ لوگوں کو ناراض کر دیا ہے۔ اس پر اُن لوگوں نے کہا کہ نہیں! ایسی بات نہیں۔ یہاں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی عاجزی کس قدر تھی۔ ایسے لوگ جن کو آپ نے غلامی سے آزاد بھی کروایا ہوا ہے اس کے باوجود ان کے پاس آتے ہیں اور ان سے معافی مانگتے ہیں اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت کا کیا معیار تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی کہ تم نے ناراض کر دیا۔ یہ نہیں فرمایا کہ جا کر معافی مانگو لیکن آپ فوراً خود گئے اور ان سے معافی مانگی۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے محاسن اور خصوصی فضائل میں سے ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ سفرِ ہجرت میں آپؓ کو رفاقت کے لیے خاص کیا گیا اور مخلوق میں سے سب سے بہترین شخص کی مشکلات میں آپؓ اُن کے شریک تھے اور آپؓ مصائب کے آغاز سے ہی حضور کے خاص اُنیس بنائے گئے تھے تاکہ محبوبِ خدا ﷺ کے ساتھ آپ کا خاص تعلق ثابت ہو اور اس میں بھید یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کو یہ خوب معلوم تھا کہ صدیقِ اکبر صحابہ میں سے زیادہ شجاع متقی اور سب سے زیادہ آنحضرت ﷺ کے پیارے اور مردِ میدان تھے اور یہ کہ سید الکائنات ﷺ کی محبت میں فنا تھے۔

حضورِ انور نے حضرت ابوبکرؓ کے متعلق عصرِ حاضر کے بعض مستشرقین کے حوالے پیش کر کے فرمایا کہ چونکہ یہ لوگ (یورپی مستشرقین) آنحضرتؐ کے اس اعلیٰ وارفع مقامِ نبوت کا ادراک اور شعور نہیں رکھتے اس لیے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ وغیرہ کی تعریف میں اس حد تک مبالغہ آمیزی سے کام لے جاتے ہیں جو کسی طور درست نہیں ہوسکتا۔

حالانکہ حضرت ابوبکرؓ ہوں یا حضرت عمرؓ یہ سب اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہؐ کے کامل وفادار تھے۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے فرمایا کہ کچھ حصہ، چند حوالے اور ہیں جو ان شاء اللہ آئندہ پیش ہوں گے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 9؍دسمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
خلیفہ راشد حضرت ابوبکرؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گذشتہ خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعودؑ کے کچھ اقتباسات حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں پیش کیے تھے اس بارے میں آپؑ کے مزید کچھ ارشادات پیش کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ اس کارواں کے امیر تھے جس نے اللہ کی خاطر بلند چوٹیاں سَر کیں اور انہوں نے متمدن اور بادیہ نشینوں کو حق کی دعوت دی یہاں تک کہ اُن کی یہ دعوت دُور دراز تک پھیل گئی اور ان دونوں کی خلافت میں بکثرت ثمراتِ اسلام ودیعت کیے گئے اور کئی طرح کی کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ کامل خوشبو سے معطر کی گئی اور اسلام، حضرت صدیق اکبرؓ کے زمانے میں مختلف اقسام کے فتنوں کی آگ سے اَلم رسیدہ تھا اور قریب تھا کہ کھلی کھلی غارت گریاں اُس کی جماعت پر حملہ آور ہوں اور اُس کے لُوٹ لینے پر فتح کے نعرے لگائیں۔ پس عین اُس وقت حضرت ابوبکرؓ کے صدق کی وجہ سے ربِّ جلیل اسلام کی مدد کو آپہنچا اور گہرے کنویں سے اُس کا مطاعِ عزیز نکالا۔ چنانچہ اسلام بدحالی کے انتہائی مقام سے بہتر حالت کی طرف لوٹ آیا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ یہ حقیقت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کے اوصاف حمیدہ آفتاب کی طرح درخشندہ ہیں اور جس نے انکار کیا اُس نے جھوٹ بولا اور ہلاکت اور شیطان سے جاملا۔ اللہ صدیق اکبرؓ پر رحمتیں نازل فرمائے کہ آپؓ نے اسلام کو زندہ کیا اور زندیقوں کو قتل کیا اور قیامت تک کے لئے اپنی نیکیوں کا فیضان جاری کر دیا۔ آپؓ بہت گریہ کرنے والے اور متبتل الی اللہ تھے اور تضرع دعا اور اللہ کے حضور گرے رہنا۔ اس کے در پر گریہ و عاجزی سے جھکے رہنا اور اس کے آستانے کو مضبوطی سے تھامے رکھنا آپؓ کی عادت میں سے تھا۔ آپ بحالت سجدہ دعا میں پورا زور لگاتے اور تلاوت کے وقت روتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ بلاشبہ اسلام اور مُرسلین کے فخر ہیں۔ آپؓ نبوت کی خوشبوؤں کو قبول کرنے کے لیے مستعد لوگوں میں سے اوّل تھے۔ آپؓ اُن لوگوں میں سے پہلے تھے جنہوں نے میل سے اَٹی چادروں کو پاک پوشاکوں سے تبدیل کر دیا اور اکثر خصائل میں انبیاء کے مشابہ تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کی رُوح میں صدق وصفا، ثابت قدمی اور تقویٰ شعاری داخل تھی خواہ سارا جہان مرتد ہو جائے آپؓ اُن کی پرواہ نہ کرتے اور نہ پیچھے ہٹتے بلکہ ہر آن اپنا قدم آگے ہی بڑھاتے گئے اور اسی وجہ سے اللہ نے نبیوں کے فوراً بعد صدیقوں کے ذکر کو رکھا اور فرمایا فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ۔ اور اس آیت میں صدیق اکبرؓ اور آپؓ کی دوسروں پر فضیلت کے اشارے ہیں کیونکہ نبی ﷺ نے صحابہ میں سے آپؓ کے سوا کسی صحابی کا نام صدیق نہیں رکھا تاکہ وہ آپؓ کے مقام اور عظمتِ شان کو ظاہر کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ابن خلدون کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف بڑھ گئی اور آپؐ پر غشی طاری ہوگئی اور نماز کا وقت ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکرؓ سے کہہ دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ آپؓ نے جو آخری کلمہ ادا فرمایا وہ یہ تھا کہ اے اللہ! مجھے مسلم ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ابوبکرؓ ایک نادرِ روزگار باخدا انسان تھے جنہوں نے اندھیروں کے بعد اسلام کے چہرے کو تابانی بخشی۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ یہ تھے حضرت ابوبکر صدیقؓ جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنے آپ کو فنا کر دیا تھا۔ بدری صحابہ کے ذکر میں یہ آخری ذکر تھا جو اب ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان صحابہؓ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور جو معیار انہوں نے قائم کیے ہم بھی اُن معیاروں کو قائم کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 15 / دسمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
دعا کی حقیقت، آداب اور ہماری ذمہ داریاں

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دعا کے متعلق بہت سے لوگ سوال کرتے ہیں۔ دعا اور خدا کے متعلق سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہریت کے حامی اعتراض اٹھاتے ہیں۔ انسان کو خدا اور مذہب سے دُور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایسے حالات میں ہمارے لوگوں پر بھی بعض دفعہ شیطانی خیالات اثر ڈال دیتے ہیں۔ کم علم لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا ہوجاتے ہیں۔ معمولی سے ابتلا کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کے دعاؤں کے سننے کے متعلق اعتراضات پیدا ہوجاتے ہیں۔

آج مَیں دعا کے مضمون کو حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کی روشنی میں بیان کروں گا۔ حضورؑ کی تحریرات میں دعا کی حقیقت، آداب کے متعلق بہت وضاحت موجود ہے۔ اس حوالے سے کہ اچھے حالات میں بھی ہمیں دعا کی طرف توجہ رکھنی چاہیے تاکہ مشکلات میں بھی ہماری دعائیں قبول ہوں آپؑ فرماتے ہیں کہ اللہ کا رحم ہے اس شخص پر جو امن کی حالت میں اسی طرح ڈرتا ہے جس طرح کسی مصیبت کے وارد ہونے پر ڈرتا ہے۔ جو امن کے وقت خدا تعالیٰ کو نہیں بھلاتا خدا تعالیٰ مصیبت کے وقت اسے نہیں بھلاتا اور جو امن کے وقت کو عیش میں بسر کرتا ہے اور مصیبت کے وقت دعا کرتا ہے اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ مصیبت کے نزول کے وقت توبہ کا دروازہ بند ہوجاتا ہے۔

پھر آپؑ فرماتے ہیں خدا تعالیٰ سے مانگنے کے واسطے ادب کا ہونا لازمی ہے اور عقل مند جب کوئی شے بادشاہ سے طلب کرتے ہیں تو ادب کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ اسی لیے سورہ فاتحہ میں خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے کہ کس طرح مانگا جاوے اسی لیے سکھایا کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یعنی سب تعریف اللہ تعالیٰ کو ہی ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ الرَّحۡمٰنِ یعنی بلا مانگے اور سوال کے بغیر دینے والا ہے۔ الرَّحِیۡمِ یعنی سچی محنت پر صحیح ثمراتِ حسنہ عطا کرنے والا ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ 'سچی محنت' یہ غور کرنے والا لفظ ہے۔ سچی محنت کے معیار وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خود بیان فرمائے ہیں یعنی ایک جہاد کرنا پڑتا ہے۔ پھر فرمایا مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ یعنی جزا سزا آخرت کی اور اس دنیا کی بھی سب اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ جب اس قدر تعریف انسان کرتا ہے تو اسے خیال آتا ہے کہ اس کا رب کتنا بڑا ہے۔ جب خدا کو حاضر جان کر پکارتا ہے کہ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ یعنی ہم تیری عبادت کرتے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ یعنی ایسی راہ جو بالکل سیدھی ہے جس میں کوئی کجی نہیں۔ ایک راہ اندھوں کی ہوتی ہے جس پر محنت کرنے سے کوئی نتیجہ مرتب نہیں ہوتا۔ صراطِ مستقیم وہی ہے جس پر چلنے سے انعام مرتب ہوتے ہیں۔ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ نہ ان لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا وَلَا الضَّآلِّیۡنَ نہ ان کی جو دُور جا پڑے ہیں۔

دعا کی قبولیت کے لیے جسم اور روح کا کیسا تعلق ہونا چاہیے اس حوالے سے آپؑ فرماتے ہیں ظاہری نماز اور روزہ اگر اس کے ساتھ اخلاص اور صدق نہ ہو تو وہ کوئی خوبی اپنے اندر نہیں رکھتا۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ: ہماری جماعت کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو۔ نیک اعمال میں سستی نہ ہو کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر تہجد کے لئے اٹھنا تو بڑی بات ہے عام نمازوں کے لئے وضو کرنا بھی مشکل لگتا ہے۔ اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت الی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو نیکیوں میں پڑھنے کے لئے جوش نہیں ہے اگر تمہارے اندر تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔

پس بڑے فکر کے ساتھ ہمیں اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے بڑھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور جب یہ حقیقی تعلق ہوگا تو دعاؤں کی قبولیت کے نظارے بھی ہم دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کے لیے بالخصوص دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان میں احمدیوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اسی طرح الجزائر میں بھی آج کل پھر انہیں اُبال آیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہر احمدی کو محفوظ رکھے اور ہر پریشانی سے بچائے اور دشمن کو خائب و خاسر کرے۔ آمین

خلاصہ خطبہ جمعہ 23/دسمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
قادیان اور بعض افریقن ممالک کے جلسہ سالانہ کا آغاز

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج سے قادیان اور بعض افریقن ممالک میں جلسہ سالانہ شروع ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ملک کے جلسے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اتوار کو جلسے کے آخری دن قادیان کے جلسے سے خطاب ہوگا اس میں باقی سات آٹھ افریقن ممالک بھی شامل ہوں گے۔ کوشش ہوگی کہ ان سب ممالک کو ایم ٹی اے کے ذریعے براہ راست ملا دیا جائے۔ آج ان ممالک میں سب لوگ ایک جگہ جمع ہو کر خطبہ سن رہے ہوں گے اس لیے مَیں نے مناسب سمجھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں وہ باتیں پیش کروں جن میں آپؑ کی بعثت اور جماعت کے مقصد کے بارے میں بیان کیا گیا ہے اور مختلف نصائح فرمائی ہیں۔ بہت سے نومبائع اور نئی نسل کے احمدی ان جلسوں میں شامل ہوں گے لہٰذا یہ باتیں اِن کو بھی جاننا ضروری ہیں تاکہ یہ اِن دنوں میں اپنے ایمان و یقین اور اخلاص و وفا میں ترقی کرنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ کی مدد مانگتے ہوئے آپؑ کی بعثت اور اپنی ذمہ داریوں کا ادراک حاصل کریں۔

قیامِ سلسلہ احمدیہ کی غرض کیا تھی اور کیوں اس زمانے میں اس کا قیام ضروری تھا؟ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ یہ زمانہ کیسا مبارک زمانہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان پُرآشوب دنوں میں محض اپنے فضل سے آنحضرتؐ کے اظہار کے لیے یہ مبارک ارادہ فرمایا کہ غیب سے اسلام کی نصرت کا انتظام فرمایا اور ایک سلسلہ کو قائم کیا۔ جو لوگ اسلام کا درد اپنے دلوں میں رکھتے ہیں وہ بتائیں کہ کیا کوئی زمانہ اس زمانے سے بڑھ کر گذرا ہے جو اس قدر سبّ وشتم اور توہین آنحضرتؐ کی، کی گئی ہو۔ قرآن شریف کی ہتک ہوتی ہو۔ کیا آنحضرتؐ کی کچھ عزت اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھی جو اس قدر سبّ وشتم پر بھی وہ کوئی آسمانی سلسلہ قائم نہ کرتا اور ان مخالفینِ اسلام کے منہ بند کر کے آپؐ کی عظمت اور پاکیزگی کو دنیا میں پھیلاتا جبکہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ آنحضرتؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ پس اس کے اظہار کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا۔ پس یہ ہماری ذمہ داری ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کو مانا اور اس سلسلے میں شامل ہوئے کہ جہاں اپنی حالتوں کو درست کریں وہاں آنحضرتؐ پر درود بھی بھیجیں اور اِن دنوں میں خاص طور پر درود کی طرف توجہ ہونی چاہیے۔ جب ہم آنحضرتؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں گے تو اُس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے جو آنحضرتؐ کی عزت و عظمت کو قائم کرنے کیلئے حضرت مسیح موعودؑ نے بیان فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ اپنی بعثت کی غرض کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ مَیں آنحضرتؐ کی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر قائم کروں اور قرآن شریف کی سچائی دنیا کو دکھاؤں۔ یہ سب کام ہو رہا ہے لیکن جن کی آنکھوں پر پٹی ہے وہ اس کو دیکھ نہیں سکتے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ صرف مان لینا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اصل غرض یہ ہے کہ ایک پاک تبدیلی پیدا ہو، توحید خالص پر قدم مارنے والے انسان بنیں۔ تب پھر اللہ تعالیٰ کے فضل بڑھتے جاتے ہیں۔

پس ہمارا کام یہ ہے کہ آپ کی نصائح پر عمل کریں۔ یہ ضروری چیز ہے۔ ورنہ بیعت کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ فرماتے ہیں کہ اب اس وقت تم نے توبہ کی ہے اب آئندہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ اس توبہ سے اپنے آپ کو تم نے کتنا صاف کیا ہے۔ ہر وقت استغفار کرتے رہیں۔ آج کل حضرت آدم علیہ السلام کی دعا بہت پڑھنی چاہیے۔ رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا۔ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ۔ یہ دعا اول ہی سے قبول ہو چکی ہے۔ غفلت سے زندگی بسر مت کرو۔ جیسے مجھے یہ دعا الہام ہوئی تھی کہ رب کل شی خادمك رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی۔ یہ بھی پڑھو۔ پس دنیا کا ہر احمدی اس بات پر غور کرے کہ کیا ہم وہ ہیں جو حضرت مسیح موعودؑ ہمیں بنانا چاہتے ہیں۔ اگر نہیں تو ہمیں ہر وقت اس کے لیے کوشش اور دعا کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے آخر میں مکرم فضل احمد ڈوگر صاحب کارکن جامعہ احمدیہ یوکے، مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ ربوہ اور مکرم عیسیٰ جوزف صاحب معلم سلسلہ گیمبیا کی وفات پر ان کے ذکرِ خیر اور جماعتی خدمات کے تذکرہ فرماتے ہوئے نمازِ جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 30 دسمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے بدری صحابی حضرت حمزہؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ذکر کے اختتام پر مَیں نے بتایا تھا کہ بدری صحابہ کا ذکر اب ختم ہوا۔ لیکن بعض صحابہ جن کا پہلے ذکر ہوا تھا ان کے متعلق بعض باتیں بعد میں سامنے آئی ہیں، کسی موقعے پر وہ بیان کروں گا یا جب ان کی اشاعت ہوگی تو اس میں یہ باتیں آجائیں گی۔ بعض لوگ لکھ رہے ہیں کہ ہمیں اس تاریخ کو سن کر بہت فائدہ ہوا ہے، اس لیے مَیں نے مناسب سمجھا کہ یہ حصّہ بھی خطبات میں بیان ہوجائے۔ اس ضمن میں پہلا ذکر حضرت حمزہؓ کا ہے۔ آپؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے اور آپؐ کو بہت پیارے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حمزہ نام بہت پسند تھا۔

بعد فرمایا حضرت حمزہؓ کے قبولِ اسلام کے متعلق روایت میں ہے کہ جب آپؓ نے غصّے کی حالت میں یہ کہہ دیا کہ ہاں! مَیں محمد کے دین پر ہوں تو آپؓ کہتے ہیں کہ بعد میں مجھے ندامت ہوئی کہ مَیں نے اپنے اجداد کے دین کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ مَیں رات بھر سو نہ پایا۔ پھر مَیں خانہ کعبہ کے پاس آیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کی کہ اے اللہ! میرے سینے کو حق کے لیے کھول دے اور شکوک و شبہات کو دُور کردے۔ مَیں نے ابھی دعا ختم بھی نہ کی تھی کہ باطل مجھ سے دُور ہوگیا۔ اس کے بعد مَیں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تمام حالت بیان کی اس پر حضورؐ نے میرے حق میں ثباتِ قدم کی دعا کی۔

ایک روایت کے مطابق حضرت حمزہؓ نے حضورؐ سے عرض کی کہ مجھے حضرت جبریلؑ ان کی حقیقی شکل میں دکھائیں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ تم انہیں دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ان کے اصرار پر آپؐ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت جبریلؑ خانہ کعبہ کی اُس لکڑی پر اتر آئے جس پر مشرکین طواف کے وقت اپنے کپڑے ڈالا کرتے تھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا اپنی نگاہ اٹھاؤ۔ جب انہوں نے نگاہ اٹھائی تو دیکھا کہ جبریلؑ کے دونوں پاؤں ایک قیمتی سبز پتھر زبرجد کی مانند ہیں پھر حضرت حمزہؓ غشی کی حالت میں گر پڑے۔

فر ۲ ہجری میں آنحضورؐ غزوہ ودّان کے لیے مہاجرین کی ایک جماعت کے ساتھ نکلے تو اسلام کا پرچم حضرت حمزہؓ کے ہاتھ میں تھا۔

شراب کی حرمت سے قبل حضرت حمزہؓ نے حضرت علیؓ کی اونٹنیوں کو نشے کی حالت میں انتہائی بے رحمی سے مار دیا۔ جب حضرت علیؓ کو یہ معلوم ہوا تو آپؓ کو بہت دکھ ہوا اور آپؓ آنحضرت ﷺ خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا ماجرا بیان کیا۔ آنحضور ﷺ یہ سب تفصیل سن کر موقعے پر تشریف لائے اور خفگی کا اظہار فرمایا۔ حضرت حمزہؓ اس وقت بھی نشّے کی حالت میں تھے چنانچہ ان سب کو دیکھ کر کہنے لگے کہ تم سب میرے باپ دادا کے غلام ہو۔ آنحضور ﷺ الٹے قدم واپس لوٹ آئے۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ جب شراب کی حرمت قائم ہوگئی تو پھر صحابہؓ شراب کے قریب بھی نہ گئے، یہ معیار تھا ان صحابہ کا۔

غزوۂ بنوقینقاع میں بھی حضرت حمزہؓ پیش پیش تھے اور اس غزوے میں بھی علمِ اسلام حضرت حمزہؓ کے ہاتھوں میں تھا۔ حضرت حمزہؓ احد میں شہید ہوئے تھے۔ اس کی خبر آنحضرتؐ کو پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے بذریعہ رؤیا دے دی تھی۔ حضورؐ نے طلحہ کو جو مشرکین کا عَلم بردار تھا قتل کردیا۔

حضرت حمزہؓ کا شہادت کے بعد مثلہ بھی کیا گیا تھا۔ حضورِ انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے حوالے سے حضرت حمزہ کے نوحہ کیا جانے اور اس سے منع فرمانے کا واقعہ بیان کیا۔ انصار خواتین جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت حمزہ کا نوحہ کرتی ہوئی آئیں تو آپؐ نے ان کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی نوحہ کرنے سے منع فرما دیا۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے فرمایا کہ پرسوں نیا سال بھی ان شاء اللہ شروع ہو رہا ہے۔ دعائیں کریں اللہ تعالیٰ نئے سال میں برکات لے کر ان کی برکات سے ہمیں نوازے۔ جماعت کے لئے بھی ہر لحاظ سے یہ بابرکت ہو۔ دعا کریں دنیا کے لئے جنگوں سے اللہ تعالیٰ ان کو بچائے۔ حالات خطرناک سے خطرناک ہوتے جا رہے ہیں اور تباہی منہ کھولے کھڑی ہے۔ کچھ پتہ نہیں ہر ایک اپنے مفادات چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے اور اپنے مظلوم بھائیوں کے لئے بھی بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال میں ہر قسم کے ظلم اور تعدی سے جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔

☆......☆......☆

مکتوبِ مبارک

سیدنا و امامنا حضرت مرزا مسرور احمد
خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالنّاصر

WTT-50191
4-1-23

Q-3505
5-1-23

مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی طرف سے شعبہ مال مجلس انصاراللہ بھارت کی ماہ نومبر و دسمبر 2022ء کی رپورٹ موصول ہوئی۔ جزاکم اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی سال 2022ء کے اختتام پر بجٹ سے بڑھ کر وصولی ہوئی ہے۔(الحمدللہ) اللہ تعالیٰ آپ اور تمام ساتھی خادمین سلسلہ کی جملہ نیک مساعی کو شرف قبولیت بخشے، مالی قربانی کرنے والے تمام انصار کے اموال ونفوس میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے اور آپ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی امانتوں کا حق کماحقہ ادا کرنے والا بنائے، دین و دنیا کی حسنات سے حصہ عطا فرمائے اور ہمیشہ مقبول خدمتِ دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔(آمین)

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی ہر بات کا جو خلیفۂ وقت کی طرف سے کہی جارہی ہے اپنے آپ کو مخاطب سمجھے

﴿اختتامی خطاب امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز﴾

برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ یوکے فرمودہ 18 ستمبر 2022ء

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

مثالیں دونوں پر لاگو ہوتی ہیں: ابھی کچھ دیر پہلے میں نے لجنہ سے خطاب کیا تھا اور انہیں بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ یہ باتیں صرف عورتوں کے لیے نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں ان باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں مردوں اور عورتوں دونوں کو مخاطب کر کے یہ نیکیاں اپنانے اور ان کی طرف توجہ کرنے کا کہا ہے۔ ہاں میں نے بعض مثالیں عورتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان کے ماحول کے مطابق دی ہیں لیکن اکثر مثالیں مردوں اور عورتوں دونوں پر لاگو ہوتی ہیں۔

مثلاً سچائی کے اعلیٰ معیار یا عبادتوں کی طرف توجہ ہے تو مردوں کو بھی یہی معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ جہاں اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے والے بنیں وہاں اپنی اولاد کی تربیت کے لیے بھی نمونہ بن کر ان کی دنیا و عاقبت سنوارنے کا بھی ذریعہ بنیں۔

اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھے: بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ نصائح کا مخاطب اپنے آپ کو نہیں سمجھتے اور دوسرے کے بارے میں سمجھ کر پھر کہہ دیتے ہیں کہ دیکھا خلیفۂ وقت نے فلاں جماعت کو یا جماعت کے فلاں طبقے کو کس طرح سختی سے کہا ہے۔ وہ لوگ پھر یہ بھی آگے سے کہہ دیتے ہیں کہ یہ لوگ تو ہیں ہی ایسے، ان کی اصلاح ہونی چاہیے تھی۔ اپنے گریبان میں یہ لوگ نہیں جھانکتے۔ حالانکہ چاہیے تو یہ کہ ہر ایک اپنے آپ کو اس کا مخاطب سمجھے اور اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھے، اپنے آپ کو دیکھے کہ میں کیسا ہوں۔

اور یہ دیکھنا چاہیے کہ جو باتیں دوسروں کو کہی جارہی ہیں، کسی بھی طبقے کو خلیفۂ وقت مخاطب ہے اور وہ اسلامی تعلیم کے مطابق بعض امور کی طرف توجہ دلا رہا ہے تو ہم اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم اس معیار پر پورا اتر رہے ہیں جو مختلف نیکیوں کے قائم کرنے اور انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کے معیار ہیں۔ پس اگر یہ بات سمجھ آجائے کہ خلیفۂ وقت کسی بھی ملک کے احمدیوں کو بعض امور کی طرف توجہ دلا رہا ہے یا جماعت کے کسی بھی طبقے کو مختلف نیکی کی باتوں کی طرف توجہ دلا رہا ہے تو ہم بھی بحیثیت احمدی اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم میں یہ نیکیاں موجود ہیں جن کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے یا ہم میں یہ کمزوریاں تو نہیں ہیں جن کے چھوڑنے کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔ پس اب جبکہ ٹی وی کے ذریعہ تمام دنیا رابطوں کے لحاظ سے ایک ہو گئی ہے،

ہر احمدی اپنے آپ کو مخاطب سمجھے: ہر احمدی ہر بات کا جو خلیفہ وقت کی طرف سے جماعت کی بہتری کے لیے کہی جارہی ہے اپنے آپ کو مخاطب سمجھے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے تو ایک انقلاب ہے جو ہم اپنی حالتوں میں لاسکتے ہیں۔

پس پہلی بات تو یہ ہے کہ جو باتیں میں نے لجنہ میں کی ہیں ان کا انصار اپنے آپ کو بھی مخاطب سمجھیں۔

اور جب مرد اور عورت ایک ہو کر نیکیوں کو اختیار کرنے اور بدیوں کو ترک کرنے کے لیے کوشش کریں گے تو پھر ایک انقلاب ہوگا جو ہم اپنے گھروں میں بھی لاسکیں گے، اپنی حالتوں میں بھی لاسکیں گے، اپنے بچوں میں بھی لاسکیں گے اور اپنے معاشرے میں بھی لاسکیں گے۔

حقیقی اسلامی معاشرہ: پس انصاراللہ کی عمر کو پہنچے ہوئے مرد جو اپنی عمر کے لحاظ سے اپنی سوچ کی بلوغت کو بھی پہنچ چکے ہیں انہیں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہر نیکی کی بات جو جماعت کے کسی بھی طبقے کو مخاطب کر کے کی جارہی ہے اسے ہم نے نہ صرف اپنے پر لاگو کرنا ہے بلکہ دوسروں کے سامنے نمونہ بن کر حقیقی اسلامی معاشرہ قائم کرنا ہے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو دنیا کی اصلاح کے لیے اور اسلام کی حقیقی تعلیم کے پھیلانے کے لیے آئے تھے، جن کو ہم نے مانا، اس لیے کہ اپنی بھی اصلاح کریں اور دنیا کو بھی اسلام کی خوبصورت تعلیم سے آگاہ کریں تو پھر اس کے لیے ہر نیکی کو اختیار کرنے اور ہر بدی کو بیزار ہو کر ترک کرنے کی ہمیں خاص کوشش کرنی ہوگی۔

انصار اعلیٰ نمونے دکھائیں: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کو جو مختلف مواقع پر نصائح فرمائیں اس کے حوالے سے بھی چند باتیں آپ سے کرنا چاہوں گا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ انصاراللہ کی عمر کے لوگ اپنی عقل اور تجربے کے لحاظ سے انتہا کو پہنچے ہوئے ہوتے ہیں، پس یہ بات ان سے یہ بھی تقاضا کرتی ہے کہ وہ اپنی دینی، روحانی اور اخلاقی حالتوں کے بھی اعلیٰ نمونے دکھائیں۔

اپنے جائزے لیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مان کر ہم نے اپنے اندر کیا تبدیلی پیدا کی ہے اور دوسروں کو اس سے کیا فائدہ پہنچا رہے ہیں۔

ایک موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

''ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 9 ایڈیشن 1984ء)

پس جماعت کا عقل و حکمت اور تجربے کے لحاظ سے جو بہتر حصہ کہلا سکتا ہے جیسا کہ میں نے کہا وہ آپ لوگ ہیں جو انصار کی عمر کے ہیں۔

پس عبادتوں کے معیار کے لحاظ سے بھی اور اعلیٰ اخلاق اور دوسری نیکیوں کے لحاظ سے بھی انصاراللہ ہی وہ تنظیم ہونی چاہیے جو نمونے قائم

کرنے والی ہو اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب انسان کے دل میں تقویٰ ہو، تبھی انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہوتا ہے، تبھی انسان کی عبادتوں کے اور اعلیٰ اخلاق کے معیار قائم ہوتے ہیں، تبھی ایک انسان حقیقی انصار میں شمار ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وجہ سے اپنے ماننے والوں کو بے شمار جگہ بڑے درد کے ساتھ تقویٰ پر چلنے کے بارے میں بار بار نصیحت فرماتے رہے کیونکہ تقویٰ ایک بنیادی چیز ہے۔ چنانچہ ایک جگہ آپؑ فرماتے ہیں۔

’’بجز تقویٰ کے اَور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّ الَّذِیۡنَ ھُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ (النحل: 129)‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 10 ایڈیشن 1984ء) یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

انصار متقی اور محسن ہوں: پس ہر ایک ہم میں سے جائزہ لے کہ کس حد تک ہم میں تقویٰ ہے اور ہمارے احسان کرنے کے کیا معیار ہیں۔ تبھی ہم حقیقی انصار کہلا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ محسنون میں شمار ہوتے ہیں۔ پس جب ہم یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ ہم انصار اللہ ہیں، اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں، اس کے دین کے مددگار ہیں تو پھر یہ خصوصیت بھی پیدا کرنی ہوگی کہ تقویٰ بھی ہو اور محسن بھی ہم ہوں۔

اللہ تعالیٰ کو ہماری کسی مدد کی ضرورت نہیں۔ وہ سب طاقتوں کا مالک ہے۔ یہ اس کا احسان ہے کہ اس نے ایک نظام قائم فرمایا اور یہ نظام بنا کر فرمایا کہ تم اس نظام کا حصہ بن جاؤ اور میرے دین کے مددگار بن جاؤ تو میں تمہیں اس طرح سمجھوں گا جس طرح تم اللہ تعالیٰ کے دین کے مددگار ہو لیکن یہ یاد رہے کہ مَیں یعنی اللہ تعالیٰ صرف انہیں دین کے مددگار سمجھوں گا جو تقویٰ کو اختیار کرنے والے ہیں اور احسان کرنے والے ہیں۔

تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ کیا ہے؟ یہی کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کا خوف، اس کی خشیت دل میں ہو اور ہر کام کرنے سے پہلے یہ سوچ لے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے

محسن کون ہیں؟ اور اسی طرح محسن وہ ہیں جو نیک باتوں کا علم رکھنے والے اور نیکیاں کرنے والے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہیں اس وقت اپنا مددگار سمجھوں گا جب تم میں تقویٰ ہوگا اور تمہارا ہر عمل اور خیال نیکیوں پر منتج ہو اور پھر میں تمہارے کاموں میں برکت ڈالوں گا۔ میں تمہارے ساتھ کھڑا ہوں۔ تم دین کی خدمت کے لیے جو کام بھی کرو گے اس میں کامیابی بھی عطا کروں گا۔

اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو انسان کی حیثیت ہی کیا ہے کہ یہ دعویٰ کرے کہ میں انصار اللہ ہوں، اللہ تعالیٰ کا مددگار ہوں۔

سانس بھی نہیں لے سکتے: ہم تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر ایک کے بعد دوسرا سانس بھی نہیں لے سکتے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے دین کا مددگار قبول کرتا ہوں اور میری مدد تمہارے ساتھ ہوگی بشرطیکہ تم تقویٰ پر چلو اور نیکیاں بجالانے والے ہو۔ پھر ہمارے کاموں کے جو ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر کرتے ہیں ایسے بھرپور نتائج نکلیں گے کہ نظر آئے گا کہ واقعی یہ لوگ انصار اللہ ہیں اور اس وجہ سے اللہ تعالیٰ بھی ان کے کاموں میں بے انتہا برکت عطا فرماتا ہے۔

اجتماع کے دوران لوائے انصار اللہ اور لوائے برطانیہ

پس یہ سوچ ہے جو ہم میں سے ہر ناصر کی ہونی چاہیے کیونکہ اس کے بغیر ہماری بیعت کا مقصد ہی کوئی نہیں رہتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر یہ نصیحت فرمائی کہ

’’ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے خصوصا

اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلۂ بیعت میں شامل ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی رو بہ دنیا تھے ان تمام آفات سے نجات پاویں۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 10 ایڈیشن 1984ء)

پس اگر ہمارا نعرہ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کا ہے تو اپنے نفس کو پہلے پاک صاف کرنا ہوگا تا کہ پھر اس مسیح موعودؑ کے مددگار بن کر دنیا کو برائیوں اور شرک سے پاک کریں اور خدائے واحد کے نور سے دلوں کو منور کریں جس کو اللہ تعالیٰ نے اس مقصد کے لیے مبعوث فرمایا ہے لیکن اگر ہمارے اپنے ہی دل دنیا کی گندگیوں اور غلاظتوں اور لالچوں میں پڑے ہوئے ہیں تو پھر ہم دنیا کی کس طرح اصلاح کر سکتے ہیں۔

انصاراللہ کا اصل کام: پس اب مامورِ زمانہ کے ساتھ جڑ کر انصار اللہ کا اصل کام یہ ہے کہ دنیا کو خدائے واحد کے آگے جھکانا اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانا۔

پس اس کے لیے خود ہمیں اپنے اندر جھانکنا ہوگا کہ کس قسم کے انصار اللہ ہم ہیں۔ اپنے اندرونی جائزے لینے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جاوے۔'' پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے۔ فرمایا ''............ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔'' اس عمر کو پہنچ کے خاتمہ بالخیر کی بھی فکر ہوتی ہے۔ فرمایا اگر زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے۔ وہ غنی ہے وہ پرواہ نہیں کرتا۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 11 ایڈیشن 1984ء)

پس ہم حقیقی انصار اس وقت بن سکتے ہیں جب عمدہ بیج بنیں اور عمدہ بیج بننے کے لیے اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں پر چلنا اور زمانے کے امام اور مامور کی کامل پیروی اور اطاعت کرنا ضروری ہے اور جب یہ ہوگا تو پھر ہم اس بیج کے وہ پھل دار درخت ہوں گے جو دنیا کو نیکیوں کے پھل کھلانے والے ہوں گے۔ ہمارے قول و فعل کا ایک ہونا جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہوگا وہاں ہماری نسل کی اصلاح کا بھی ذریعہ ہوگا اور ہمیں یہ تسلی ہوگی کہ ہم اپنی نسلوں میں بھی تقویٰ اور نیکی کی جڑ لگا کر جا رہے ہیں۔ وہ پیوند لگا کر جا رہے ہیں جس سے اگلی نسل بھی خدا تعالیٰ کے ساتھ جڑ کر وہ پھل دار درخت بنیں گے جن پر نیکیوں کے پھل لگتے ہیں۔ اسی طرح دنیا کو بھی خدائے واحد کی طرف لانے والے بنیں گے تا کہ مامور زمانہ کے حقیقی انصار بن سکیں۔

پس اس مضمون کو جتنا کھولتے جائیں اتنا ہی ہمیں احساس ہوتا جائے گا کہ انصار اللہ کی کیا اہمیت ہے اور ہم نے اپنے عہد کو کس طرح نبھانا ہے۔

جماعت کی ترقی میں اہم کردار: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مضمون کو اپنی تقاریر اور مجالس میں اس شدت سے بیان فرمایا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ آپؑ اپنے ماننے والوں کے کیا معیار دیکھنا چاہتے تھے اور یہی معیار ہیں جو جماعتی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

''ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔'' یعنی قرآن کریم کی جو تعلیم ہے اس کو دیکھو، اس کو غور سے پڑھو، اس کو سمجھو، اس کے حکموں پر عمل کرو تب پتہ لگے گا کہ نیکی میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ جب ایک لائحہ عمل ہمارے سامنے موجود ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں سے ایک نشان یہ بھی رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہاتِ دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔'' پھر آپؑ نے فرمایا کہ متقی کی علامت کیا ہے۔ بہت ساری

علامتیں ہیں پھر ایک علامت کا ذکر کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں ''جیسے کہ فرمایا وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا۔ وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ (الطلاق:3-4)'' یعنی اور جو اللہ سے ڈرے اس کے لیے وہ نجات کی کوئی نہ کوئی راہ بنا دیتا ہے اور وہ اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا۔ آپؑ فرماتے ہیں ''جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں۔ یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے۔'' متقی کی علامتوں میں سے ایک نشانی آپؑ نے علامت یہ بھی بتائی ہے ''کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 12 ایڈیشن 1984ء)

چندہ میں غلط بیانی نہ ہو:

پس بڑے سوچنے کی بات ہے، غور کرنے کی ضرورت ہے۔ عموماً ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں لوگ اس بڑی عمر کو جب پہنچتے ہیں جب ان کے بچے بھی بڑے ہو رہے ہوتے ہیں تو ان کی ضروریات کی انہیں زیادہ فکر شروع ہو جاتی ہے، ان کی تعلیم اور متفرق اخراجات کے لیے زیادہ سوچتے ہیں۔ چالیس سال کی عمر ایسی ہے جب یہ سوچیں زیادہ شروع ہو جاتی ہیں اور پھر بعض لوگ جو دنیا میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں یا جن کو خدا تعالیٰ پر توکل کم ہوتا ہے وہ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے مختلف حیلے اور طریقے تلاش کرتے ہیں چاہے جائز ہوں یا ناجائز ہوں جو بسا اوقات ناجائز بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً یہاں ہم عام دیکھتے ہیں کہ اپنے اخراجات کے لیے، بچوں کے اخراجات کے لیے، مکان خریدنے کے لیے یا کسی اَور دنیاوی خواہش کو پورا کرنے کے لیے بہت سے لوگ اپنے ٹیکس بھی غلط طریقے سے بچاتے ہیں اور دوسری قسم کے دھوکے دینے کی بھی کوشش کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض احمدی بھی یہ کام کرتے ہیں اور پھر دنیاوی معاملات میں ہی نہیں بلکہ چندوں کی ادائیگی میں بھی اپنی آمد غلط بتا دیتے ہیں حالانکہ چندوں کے بارے میں تو ان کے لیے واضح کر دیا گیا ہے کہ اگر شرح سے چندہ نہیں دے سکتے تو چھوٹ لے لیں۔ کوئی مجبوری نہیں ہے ایسی کہ زبردستی چندہ لیا جائے گا اور کہہ دیں کہ اس سے زیادہ میں اپنے حالات کی وجہ سے چندہ نہیں دے سکتا لیکن غلط بیانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارے اندر تقویٰ ہے تو اللہ تعالیٰ خود انتظام کر دے گا یا تھوڑے میں ایسی برکت عطا فرما دیتا ہے کہ غیر محسوس طریقے پر اخراجات پورے ہونے کے سامان ہوتے ہیں اور یہ صرف منہ سے کہنے کی بات نہیں ہے بلکہ

توکل علی اللہ:

بے شمار احمدی ایسے ہیں جو مجھے یہ لکھتے ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا اور اللہ تعالیٰ نے غیر متوقع طور پر ہمارے لیے ایسے سامان کر دیے کہ ہمارے اخراجات پورے ہو گئے، ہماری مالی ضرورت پوری ہو گئی۔

بے شمار ایسے واقعات جیسا کہ میں نے کہا میرے پاس موجود ہیں۔ اس وقت اتنا وقت نہیں ہے کہ میں وہ یہاں پیش کروں۔ وقتاً فوقتاً بیان کرتا رہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی وضاحت میں خود اس کی مثال دی ہے کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ غلط بیانی کیے بغیر کام نہیں چل سکتا اس لیے جھوٹ بولتے ہیں اور پھر ڈھٹائی سے مجبوری کا دوسروں کے سامنے اظہار بھی کر دیتے ہیں کہ ہم نے اس لیے جھوٹ بولا تھا۔ بڑی ڈھٹائی سے کہہ دیتے ہیں۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 1 صفحہ 12 ایڈیشن 1984ء)

الٰہی وعدہ:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ''یہ امر ہرگز سچ نہیں۔'' یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ بالکل جھوٹ ہے۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک طرف تو اللہ تعالیٰ متقی کے پریشانی سے نکلنے کے سامان عطا فرمانے کا وعدہ کرے اور دوسری طرف بعض لوگوں کو کہہ دے کہ تم غلط بیانی اور جھوٹ سے کام لو اور خود ہی اس مشکل سے نکل جاؤ۔ یہ خدا تعالیٰ کی شان نہیں ہے۔ جس خدا پر ہم یقین رکھتے ہیں، ہم ایمان رکھتے ہیں اس کی تو یہ شان نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ''...... یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے وہ بڑا طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے تو وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ (الطلاق:4)''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 12 ایڈیشن 1984ء)

یہ زبانی جمع خرچ نہیں:

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔ اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ پر توکل ضروری ہے اور یہ توکّل بغیر تقویٰ کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ یہ زبانی جمع خرچ نہیں ہے کہ منہ سے کہہ دیا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہیں بلکہ تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے اخلاق اعلیٰ سطح پر لے جانے کی ضرورت ہے۔ دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اگر ہم اپنی حالتوں میں حقیقت میں ایسی تبدیلی پیدا کر لیں، جب دین دنیا پر مقدم ہو جائے تو یہی حقیقی تقویٰ ہے اور یہی وہ مقام ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ''جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے وہ اہل دین تھے۔ ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیاوی امور حوالہ بخدا تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 12 ایڈیشن 1984ء)

اللہ تعالیٰ متقی کے راستے کی تمام دنیاوی روکیں دُور فرما دیتا ہے جو اس کے دین کے کام میں حارج ہوں۔

بروقت نمازوں کی ادائیگی:

پس اگر دنیاوی کاموں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نمازوں کی وقت پر ادائیگی ہم کر رہے ہیں اور اسی طرح دوسرے دنیوی کاموں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جماعتی کاموں اور دین کے کاموں کو ترجیح دے رہے ہیں تو وہ سب طاقتوں کا مالک خدا فرماتا ہے میں تمہارے ساتھ ہوں، تمہاری فکروں کو دُور کروں گا۔ پس انسان نے خدا تعالیٰ کی کیا مدد کرنی ہے، اللہ تعالیٰ ہے جو ہمیں دین کی خدمت کا موقع دیتا ہے، ہماری نیکیوں کے ہمیں اجر دیتا ہے، ہماری ضروریات پوری فرماتا ہے اور پھر ان تمام نوازشوں کے بعد ہمیں اپنے دین کے مددگاروں میں شامل فرماتا ہے۔ یہ بھی اعلان فرما دیتا ہے۔ کتنا مہربان ہے ہمارا خدا۔ کس قدر دیالو ہے ہمارا خدا۔ اس کا ہم کبھی احاطہ ہی نہیں کر سکتے۔ پس ہمیں

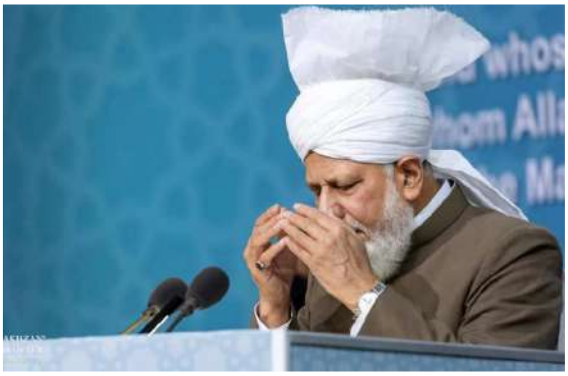

چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکر گزار بندے بنتے ہوئے، اس کے حکموں پر چلتے ہوئے، تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنے والے بنیں اور یہی ہمارے حقیقی انصار ہونے کی روح ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیں۔ دعا

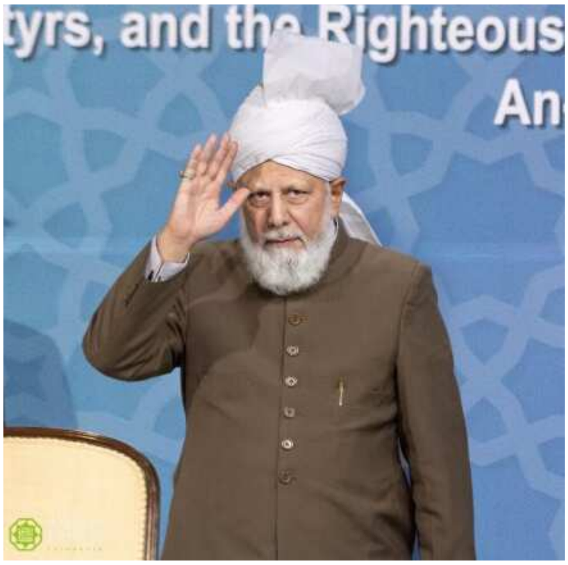

(دعا کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا) ایک منٹ ذرا ٹھہر جائیں۔ لجنہ کی حاضری جو دوبارہ لجنہ نے بھیجی ہے ان کی حاضری چھ ہزار آٹھ سو تیس ہے اور انصار اللہ کی حاضری یہ ابھی بتا ہی چکے ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

☆......☆......☆

(سہ روزہ الفضل انٹرنیشنل یکم نومبر 2022ء۔ صفحہ 6 تا 8)

حضرت مصلح موعودؓ کی باون علامات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18رفروری 2011ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ میں ان باون خصوصیات یا علامات کو بیان فرمایا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اُس موعود بیٹے کے متعلق دنیا کے سامنے رکھی تھیں جس کے ذریعے دنیا میں دین کی تبلیغ اور اصلاح کا کام ہونا مقدر تھا۔ 'مصلح موعود' کی یہ علامات حضرت مصلح موعودؓ کی زبانی پیش خدمت ہیں۔ حضورؓ فرماتے ہیں

''اگر اس پیشگوئی کا غور سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس پیشگوئی میں آنے والے موعود کی یہ یہ علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ قدرت کا نشان ہوگا۔ دوسری علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ رحمت کا نشان ہوگا۔ تیسری علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ قربت کا نشان ہوگا۔ چوتھی علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فضل کا نشان ہوگا۔ پانچویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ احسان کا نشان ہوگا۔ چھٹی علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ صاحبِ شکوہ ہوگا۔ ساتویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ صاحب عظمت ہوگا۔ آٹھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ صاحب دولت ہوگا۔ نویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مسیحی نفس ہوگا۔ دسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔

گیارھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ کلمۃ اللہ ہوگا۔ بارھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت اور غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہوگا۔ تیرھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ سخت ذہین ہوگا۔ چودھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ سخت فہیم ہو گا۔ پندرھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دل کا حلیم ہوگا۔ سولھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ علومِ ظاہری سے پُر کیا جائے گا۔ سترھویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ علومِ باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اٹھارویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ انیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ دوشنبہ کا اس کے ساتھ خاص تعلق ہوگا۔ بیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فرزندِ دلبند ہوگا۔

اکیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ گرامی ارجمند ہوگا۔ بائیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مظہر الاول ہوگا۔ تیئیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ مَظْهَرُ الْآخِر ہوگا۔ چوبیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مَظْهَرُ الْحَق ہوگا۔ پچیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مَظْهَرُ الْعَلَاء ہوگا۔ چھبیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ کا مصداق ہوگا۔ ستائیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس کا نزول بہت مبارک ہو گا۔ اٹھائیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس کا نزول جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ انتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ نور ہو گا۔ اور تیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ خدا کی رضا مندی کے عطر سے ممسوح ہوگا۔

اکتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ خدا اس میں اپنی روح ڈالے گا۔ بتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ تینتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ چونتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا

موجب ہوگا۔ پینتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ چھتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ سینتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ اڑتیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دیر سے آنے والا ہوگا۔ انتالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دور سے آنے والا ہوگا۔ چالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فخرِ رسل ہوگا۔

اکتالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس کی ظاہری برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ بیالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اُس کی باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ تینتالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ یوسف کی طرح اس کے بڑے بھائی اس کی مخالفت کریں گے۔ چوالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ بشیر الدولہ ہوگا۔ پینتالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ شادی خاں ہوگا۔ چھیالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ عالمِ کباب ہوگا۔ سینتالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر ہوگا۔ اڑتالیسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ کلمۃ العزیز ہوگا۔ انچاسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے وہ کلمۃ اللہ خان ہوگا۔ پچاسویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ ناصر الدین ہوگا۔

اکیاونویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فاتح الدین ہوگا اور باونویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ بشیرِ ثانی ہوگا۔''

(الموعود۔ انوارالعلوم جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 562 تا 565)

حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ آپؓ میں یہ تمام نشانیاں بکمال پوری ہوئیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین کی تبلیغ اور دنیا کی اصلاح کے کاموں کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم اس عظیم الشان پیشگوئی کے ظہور کے دن کو خلفائے وقت کے ارشادات کے موافق گزاریں اور غلبہ اسلام کی خاطر اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا عہد کرنے اور پھر اسے پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنے والے ہوں۔ آمین ☆......☆......☆

100 سال قبل فروری 1923ء

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ پٹھان کوٹ روانہ:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 12 فروری 1923ء کو بعد نماز عصر پھیروچیچی۔ پٹھان کوٹ کی جانب مع چند احباب تشریف لے گئے۔ اس عرصہ کیلئے مکرم مولانا شیر علی صاحب جماعت قادیان کے امیر نیز مسجد مبارک میں امام صلوٰۃ مقرر ہوئے۔

❁ تحریک برائے چندہ مسجد برلن (جرمنی):

ماسٹر مبارک علی صاحب بی اے، بی ٹی کو مَیں نے تبلیغ کیلئے جرمن بھجوایا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اس ملک میں فوراً ایک مسجد اور مکان بنایا جائے۔ مَیں نے ان کو فوراً زمین خریدنے کی تاکید کردی۔ چنانچہ انہوں نے مرکز شہر میں ایک ایکڑ زمین پانچ ہزار روپے میں خریدی ہے۔ جرمن کی غربت کی وجہ سے اس قدر رقم میں اتنے بڑے شہر میں یہ زمین مل سکی ہے۔ ورنہ ایک لاکھ روپے کو بھی نہ مل سکتی تھی۔ اَب اس زمین پر مسجد اور مبلغوں کے مکانات کی تعمیر کا سوال باقی ہے۔ اور اس کیلئے پینتالیس (45) ہزار روپیہ کا کم سے کم اندازہ کیا جاتا ہے۔ مَیں نے یہ تجویز کی ہے کہ اس مسجد اور اس کے متعلقہ مکانوں کا تمام خرچ احمدی جماعت کی عورتیں ادا کریں۔ پچاس ہزار روپیہ گو بڑی رقم ہے۔ اور بظاہر عورتوں کیلئے اس کا جمع کرلینا ایک مشکل امر نظر آتا ہے۔ مگر ایمان اور اخلاص انسان سے سب کچھ کروالیتا ہے۔ خاکسار مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

(الفضل 15 فروری 1923ء صفحہ: 1،11)

Sk.AbdulRahim(SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

حضرت مصلح موعودؓ کی نصائح کا گلدستہ

دلاور خان
خادم نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ قادیان

بچوں کی تربیت کے طریق:

(1) بچہ کے پیدا ہونے پر سب سے پہلی تربیت اذان ہے۔

(2) بچہ کو صاف رکھا جائے۔ جو بچہ صاف نہ رہے اس میں صاف خیالات کہاں سے آئیں گے۔ یہ تربیت بھی پہلے دن سے شروع ہونی چاہئے۔

(3) غذا بچہ کو مقررہ وقت پر ہی دینی چاہئے۔ اس سے وہ خواہشات کو دبا سکتا ہے اور اس طرح وہ بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ جب بچہ رویا ماں نے اُسی وقت اسے دودھ دے دیا ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ بڑی عمر کے بچوں میں یہ عادت ڈالنی چاہئے کہ وقت پر کھانا دیا جائے اس سے یہ صفات پیدا ہوں گی۔ (1) پابندی وقت کا احساس (2) خواہشات کو دبانا (3) صحت (4) مل کر کام کرنے کی عادت ہوگی (5) اسراف کی عادت نہ ہوگی (6) لالچ کا مقابلہ کرنے کی عادت ہوگی۔

(4) بچہ کو مقررہ وقت پر پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔ یہ اُس کی صحت کیلئے بھی مفید ہے۔ اعضاء میں وقت کی پابندی کی حس پیدا ہوتی ہے۔

(5) غذا اندازہ کے مطابق دی جائے اس سے قناعت پیدا ہوتی اور حرص دور ہوتی ہے۔

(6) قسم قسم کی خوراک دی جائے۔ گوشت، ترکاری، پھل وغیرہ۔

(7) جب بچہ ذرا بڑا ہو تو کھیل کود کے طور پر اس سے کام لیا جائے۔ مثلاً برتن اٹھا لاؤ، یہ چیز وہاں رکھ آؤ۔ یہ چیز فلاں کو دے آؤ۔ وغیرہ

(8) بچہ کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ اپنے نفس پر اعتبار پیدا کرے۔ مثلاً چیز سامنے ہو اور اسے کہا جائے کہ ابھی نہیں ملے گی، فلاں وقت ملے گی، یہ نہیں کہ چھپا دی جائے۔

(9) بچے سے زیادہ پیار بھی نہیں کرنا چاہئے۔ زیادہ چومنے چاٹنے کی عادت سے بہت سی برائیاں بچہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(10) ماں باپ کو چاہئے کہ ایثار سے کام لیں۔ مثلاً اگر بچہ بیمار ہے اور کوئی چیز اس نے نہیں کھانی تو وہ بھی نہ کھائیں اور نہ گھر میں لائیں۔

(11) بیماری میں بچہ کے متعلق بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ کیونکہ بزدلی، خودغرضی، چڑچڑاہٹ، جذبات پر قابو نہ ہونا اس قسم کی برائیاں اکثر لمبی بیماری کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

(12) بچہ کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں۔ ورنہ بزدلی پیدا ہوتی ہے۔

(13) بچہ کو اپنے دوست خود نہ چننے دیئے جائیں بلکہ ماں باپ چنیں اور دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں۔

(14) بچہ کو اس کی عمر کے مطابق بعض ذمہ داری کے کام دیئے جائیں۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

✶ ✶ ✶ پروپرائٹر حمید احمد غوری ✶ ✶ ✶
فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

(15) بچے کے دل میں یہ بات ڈالنی چاہئے کہ وہ نیک ہے اور اچھا ہے۔

(16) بچہ میں ضد کی عادت نہیں پیدا ہونے دینی چاہئے۔ جب بچہ ضد کرے تو اس کا علاج یہ ہے کہ اسے کسی اور کام میں لگا دیا جائے اور ضد کی وجہ معلوم کر کے اسے دور کیا جائے۔

(17) بچہ سے ادب سے کلام کرنا چاہئے۔ بچہ نقّال ہوتا ہے۔

(18) بچہ کے سامنے جھوٹ، تکبر، اور ترش روئی وغیرہ نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ بھی یہ باتیں سیکھ لے گا۔

(19) بچہ کو ہر قسم کے نشہ سے بچایا جائے۔ نشوں سے بچہ کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے جھوٹ کی بھی عادت پیدا ہوتی ہے۔

(20) بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے۔

(21) ننگا ہونے سے روکنا چاہئے۔

(22) بچوں کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ ہمیشہ اپنی غلطی کا اقرار کریں۔ اس کے طریق یہ ہیں۔ (1) اُن کے سامنے اپنے قصوروں پر پردہ نہ ڈالا جائے۔ (2) اگر بچہ سے غلطی ہو جائے تو اس سے اس طرح ہمدردی کریں کہ بچہ کو یہ محسوس ہو کہ میرا کوئی سخت نقصان ہوا ہے۔ (3) آئندہ غلطی سے بچانے کیلئے اس طرح گفتگو کریں کہ بچہ کو محسوس ہو کہ میری غلطی کی وجہ سے ماں باپ کو تکلیف ہوئی ہے۔

(23) بچہ کو کچھ مال کا مالک بنانا چاہئے۔ اس سے بچہ میں یہ صفات پیدا ہوتی ہیں۔ (1) صدقہ دینے کی عادت (2) کفایت شعاری (3) رشتہ داروں کی امداد کرنا۔

(24) اسی طرح بچوں کا مشترکہ مال ہو مثلاً کوئی کھلونا دیا جائے تو کہا جائے کہ یہ تم سب بچوں کا ہے، سب اس کے ساتھ کھیلو اور کوئی خراب نہ کرے۔ اس طرح قومی مال کی حفاظت کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

(25) بچہ کو آداب و قواعد، تہذیب سکھاتے رہنے چاہئے۔

(26) بچہ کی ورزش کا بھی اور اسے جفاکش بنانے کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ بات دنیوی ترقی اور اصلاح نفس دونوں میں یکساں مفید ہے۔

(تلخیص از منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 صفحہ 201 تا 207)

والدین کو بچوں کیلئے نصیحت:

بچوں میں نماز باجماعت کی عادت ڈالنے اہمیت کے پیش نظر والدین کو آپؓ نے یہ نصیحت اور تنبیہ فرمائی کہ

’’بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے۔ مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ اُن کے خونی اور قاتل ہیں۔ اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی اُن پر ایسا وقت نہیں آسکتا کہ یہ کہا جا سکے اُن کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابلِ علاج نہیں رہے۔‘‘

(تفسیرِ کبیر جلد 7 صفحہ 652، 653)

نیز آپؓ فرماتے ہیں۔

’’ہم نے دیکھا ہے بعض لوگ خود تو نماز کے بڑے پابند ہوتے ہیں مگر اپنے بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہی نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر ان کے دل میں سچا اخلاص ہو تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارہ کر سکے۔‘‘

(تفسیرِ کبیر جلد 7 صفحہ 328)

مذہبی اصطلاحات اور شعائر کا احترام:

’’مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضورؓ پہاڑ پر رہائش پذیر تھے اور وہاں سے ایک قافلہ پکنک کے لیے حضورؓ کے ساتھ جا رہا تھا۔ قافلہ کے افراد پہاڑی ٹٹوؤں پر سوار تھے ایک ٹٹو ضرورت سے زیادہ سست اور کاہل تھا اس کے پیچھے رہ جانے پر حضورؓ نے آواز دی۔ ’’ٹٹو کو چلاتے کیوں نہیں؟‘‘۔ انہوں نے کہا یہ نہیں چلتا استخارہ کر رہا ہے۔ استخارہ ایک مذہبی اصطلاح ہے اس پر حضورؓ کو سخت جلال آیا اور غصہ آیا اور آپؓ نے قافلہ کے اس

پُر حکمت قول

مال بڑھنے اور گھٹنے کے راز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (1) وہ شخص جو کسی عطیے کا دروازہ کھولے جس کے ذریعہ اس کا ارادہ صلہ رحمی کرنے کا ہو تو اللہ اس کے ذریعہ اسے مال کی کثرت میں بڑھا دیتا ہے۔ (2) وہ شخص جو سوال کا دروازہ کھولے جس کے ذریعہ اس کا ارادہ مال کی کثرت کا ہو تو اللہ اسے اس کے ذریعہ قلت اور کمی میں بڑھا دیتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 247)

ساتھی کو جو حضورؓ کے بہت قریبی عزیز تھے وہاں سے واپس کر دیا اور اپنے ساتھ جانے کی اجازت نہ دی کیونکہ آپ مذہبی اصطلاحات اور شعائر کا احترام ضرور کرتے تھے۔''(ملت کا فدائی صفحہ 108،109)

اعلیٰ اخلاق: حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ فرماتے ہیں: ''آپ کے اخلاق کا یہ حال ہے کہ جب کبھی کوئی شخص ملنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے تو خواہ وہ کیسا ہی غریب ہو آپ اس کے اعزاز کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جب وہ ملاقات کے بعد واپس جانے لگتا تھا تو اس وقت بھی اس کے اکرام میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ لوگ جو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں ان میں سے اکثر آپ کے غلام اور مرید ہی ہوتے ہیں۔ اس طرح آپ نے ناظروں کو ہدایت دے رکھی ہے کہ جب کوئی شخص ملنے آئے تو آپ کھڑے ہو کر ملیں خواہ وہ شخص کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو۔ اس طرح آپ نے ناظروں کو یہ ہدایت بھی دی ہوئی ہے کہ جب راستہ میں کوئی شخص ان کو ملے تو ان کا فرض ہے کہ وہ پہلے السلام علیکم کہیں۔''

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 28 دسمبر 1939ء ص 7-8)

سلسلہ مقدم ہے سب انسانوں پر: آپؓ نے ایک دفعہ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''سلسلہ مقدم ہے سب انسانوں پر سلسلہ کے مقابلہ پر کسی انسان کا کوئی لحاظ نہیں کیا جائے گا خواہ وہ کوئی ہو۔ حتیٰ کہ اگر حضرت مسیح موعودؑ کا بیٹا بھی مجرم ہو تو اس کا بھی لحاظ نہیں کیا جائے گا...... اگر ہمیں اپنی اولادوں کو بھی قتل کرنا پڑے تو ہم اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیں گے لیکن سلسلہ کو قتل نہ ہونے دیں گے۔'' (الفضل 15 جون 1944ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اِن نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسلام کی اہمیت وعظمت (7)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصار اللہ بھارت)

بلا ضرورت تلوار اٹھانا اسلام کا منشاء نہ تھا:

''الغرض ایسی صورت میں کہ مخالفین قلم سے ہم پر وار کرنا چاہتے ہیں اور کرتے ہیں۔ کِس قدر بے وقوفی ہوگی کہ ہم اُن سے لٹّھم لٹّھا ہونے کو تیار ہو جائیں۔ مَیں تمہیں کھول کر بتاتا ہوں کہ ایسی صورت میں اگر کوئی اِسلام کا نام لے کر جنگ وجدال کا طریق جواب میں اختیار کرے۔ تو وہ اسلام کو بدنام کرنے والا ہوگا۔ اور اسلام کا کبھی ایسا منشاء نہ تھا کہ بے مطلب اور بلا ضرورت تلوار اٹھائی جائے۔ اَب لڑائیوں کی اَغراض جیسا کہ مَیں نے کہا ہے۔ فن کی شکل میں آ کر دینی نہیں رہیں۔ بلکہ دنیوی اَغراض اُن کا موضوع ہو گیا ہے۔ پس کِس قدر ظلم ہوگا کہ اِعتراض کرنے والوں کو جواب دینے کی بجائے تلوار دکھائی جائے۔ اَب زمانہ کے ساتھ حرب کا پہلو بدل گیا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ سب سے پہلے اپنے دِل اور دِماغ سے کام لیں اور نُفوس کا تزکیہ کریں۔ راستبازی اور تقویٰ سے خدا تعالیٰ سے اِمداد اور فتح چاہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک اٹل قانون اور مستحکم اُصول ہے اور اگر مسلمان صرف قیل وقال اور باتوں سے مقابلہ میں کامیابی اور فتح پانا چاہیں، تو یہ ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ لاف وگزاف اور لفظوں کو نہیں چاہتا وہ تو حقیقی تقویٰ کو چاہتا اور سچی طہارت کو پسند فرماتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے: اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ (النحل: 129)۔''

(ملفوظات جلد دوم 110 تا 173۔ ایڈیشن 2003ء)

''تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

مہدی آباد (برکینا فاسو) کے نَو انصار شہداء کا مختصر تعارف

(1) الحاج ابراھیم بدیگا صاحب:۔ شہادت کے وقت ان کی عمر 68 سال تھی۔ تعلیم کے سلسلے میں سعودی عرب میں بھی مقیم رہے۔ تماشک زبان کے بہت بڑے عالم تھے اور اس زبان میں قرآن مجید کے مفسر بھی تھے۔ آپ نے 1999ء میں بیعت کی۔ قبول احمدیت سے قبل امام ابراہیم بدیگا صاحب کئی دیہات کے چیف امام تھے۔ 1998ء میں ڈوری میں باقاعدہ احمدیہ مشن قائم ہونے کا پتہ چلا تو ابراہیم بدیگا صاحب سات افراد کا ایک وفد لے کر تلاش حق کے لئے ڈوری مشن ہاؤس تشریف لائے۔ آپ نے بہت تحقیق کے بعد احمدیت قبول کی تھی۔ اپنے زون میں پہلا احمدی ہونے کا شرف پایا۔ سن 2000ء میں یہاں یو،کے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے زمانے میں جلسہ میں بھی شامل ہونے کی توفیق ملی۔ تبلیغ کا جنون تھا۔

(2) الحسن اگ مالی آیل صاحب:۔ شہادت کے وقت عمر 71 سال تھی۔ کسان تھے۔ 1999ء میں احمدیت قبول کی۔ گاؤں کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ ابراہیم صاحب کے ساتھ مل کر ڈوری مشن میں جانے والی تحقیقاتی وفد میں شامل تھے۔ جب سے آپ نے بیعت کی اخلاص اور وفا میں ترقی کرتے چلے گئے۔ خلافت کے ساتھ بہت اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ نماز باجماعت کے پابند تہجد گزار چندہ جات میں باقاعدہ اپنی فیملی کے لئے اپنے پیچھے ایک نیک نمونہ قائم کیا۔ مجموعی طور پر آپ نے جماعت کے لئے جان مال اور وقت کی جو قربانی کی وہ غیر معمولی ہے۔ آپ برکینا فاسو کی چار پانچ مقامی زبانیں بولتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب پورے ملک کی جماعتوں میں تھا۔ گذشتہ سال جماعت کی طرف سے وقف عارضی کرنے کی تحریک ہوئی تو مہدی آباد جماعت میں سے سب سے پہلے آپ نے نام لکھوایا۔ سانحہ مہدی آباد میں آپ کے جڑواں بھائی مکرم حسین اگ مالی آئل صاحب کی بھی شہادت ہوئی۔

(3) حسین اگ مالی آئل صاحب:۔ عمر 71 سال تھی۔ انہوں نے بھی 1999ء میں بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ اپنے گاؤں کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ الحاج ابراہیم کے ساتھ ڈوری مشن میں جا کر تحقیق کرنے والے گروپ میں شامل تھے۔ اس وقت مہدی آباد میں بطور زعیم انصاراللہ خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ انصار بھائیوں کو بہت اچھے طریق سے منظم کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ ان کو جماعتی پروگراموں میں متحرک رکھتے اور تربیت کے متعدد پروگرام منعقد کرواتے رہتے۔ مسجد کی صفائی اور دیگر مقامات پر وقار عمل کرواتے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور پانچوں نمازیں مسجد میں ادا کرنے کی پابندی کرتے۔ نماز تہجد باقاعدہ ادا کرنے والے تھے۔

(4) حمیدو آگ عبدالرحمن صاحب:۔ ان کی 67 سال عمر تھی۔ کسان تھے۔ 1999ء میں احمدیت قبول کی۔ دل کے بہت صاف بہت حلیم طبع تھے۔ ہمیشہ جماعتی پروگراموں میں حصہ لینے والے صف اول میں شمار ہوتے تھے۔ کسی پروگرام سے غیر حاضر ہوتے تو یہ سمجھا جاتا تا یقینا کوئی بہت اشد مجبوری یا بیماری ہوگی ورنہ غیر حاضر نہیں ہوتے تھے۔ امام ابراہیم صاحب کے مددگار ساتھیوں میں سے تھے۔ اپنی فیملی کو بھی نظام جماعت کے ساتھ جڑے رہنے اور جماعتی پروگرام میں شرکت کی تلقین کرتے رہتے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ وفا کا تعلق

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

تھا۔ بہت سا وقت مسجد میں گزارتے۔ ایم۔ٹی۔اے پروگرام دیکھتے رہتے۔ خاص طور پر خطبہ بہت باقاعدگی سے اور توجہ سے سنتے۔

(5) صُلح آگ ابراھیم:۔ شہادت کے وقت عمر 67 سال تھی۔ کسان تھے۔ نماز باجماعت کے بہت پابند، باقاعدگی سے چندہ جات ادا کرتے۔ مجلس انصار اللہ کے متحرک رکن، کارکن تھے۔ جماعت کے بہت مخلص تھے۔ ابراہیم صاحب کے دست راست اور مددگار تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحب علم تھے، مذہبی اور علمی گفتگو کرنا آپ کی عادت تھی۔ جب بھی انصار ممبران جماعت میں علمی گفتگو ہو رہی ہوتی آپ ایسی محفل میں پائے جاتے۔ بہت حلیم اور شریف طبیعت کے مالک تھے۔ ہر ایک سے حسن سلوک کرنا آپ کے اوصاف میں تھا۔

(6) عثمان اگ سودیے صاحب:۔ عمر 59 سال تھی۔ مخلص، جانثار احمدی تھے۔ جماعت کیلئے مال اور وقت کی قربانی کرنے والے تھے اور آخر پر اللہ تعالیٰ نے جان کی قربانی کی بھی توفیق عطا فرما دی۔ مہدی آباد کی مسجد کی تعمیر کے وقت پانی لاتے اور تعمیر کے کاموں میں مسلسل تعاون کرتے۔ نمازوں کے بہت پابند تھے چندہ دینے میں باقاعدہ تھے۔ جو کچھ کما کر لاتے پہلے چندہ کی رقم ادا کرتے۔ آپ ایک تاجر تھے جوتے فروخت کرتے تھے۔ کسی کو ننگے پاؤں واپس نہیں جانے دیا۔ اگر رقم نہیں ہے یا کم ہے تو کہتے کوئی بات نہیں بعد میں دے دینا۔

(7) اگ علی آگ مگوئیل:۔ یہ 1970ء میں پیدا ہوئے۔ اپنے والد صاحب کے ساتھ 1999ء میں احمدیت قبول کی۔ کسان تھے۔ جماعت احمدیہ بیلارے کے موذن تھے۔ کچھ عرصہ قبل دہشت گردی کی وجہ سے اپنے گاؤں سے منتقل ہو کر مہدی آباد میں سکونت اختیار کر لی۔ بہت مخلص احمدی تھے۔ نمازوں اور چندہ جات میں باقاعدہ تھے۔ جماعت کی تمام سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔

(8) موسیٰ اگ ادراھی:۔ شہادت کے وقت ان کی عمر 53 سال تھی یہ بھی کھیتی باڑی کا کام کرتے تھے۔ احمدی ہونے سے قبل وہابی فرقہ کے بہت سرگرم رکن تھے۔ نمازیں اور تہجد باقاعدگی سے ادا کرنے والے۔ مغرب تا عشاء کا وقت مسجد میں گزارتے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔ مجھے دعائیہ خطوط بھی باقاعدہ لکھتے تھے اور کہتے تھے میں بھی خلیفہ وقت کیلئے باقاعدہ دعا کرنے والا ہوں۔

(9) اگ عمر آگ عبدالرحمن:۔ شہادت کے وقت ان کی عمر 44 سال تھی۔ سب سے چھوٹے تھے۔ 1999ء میں 20 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی۔ اس کے بعد جماعت کے ساتھ تعلق اور وفا میں ترقی کرتے چلے گئے۔ جماعت مہدی آباد کے بہت مخلص، فدائی ممبر تھے۔ امام ابراہیم صاحب کے دست راست تھے۔ مہدی آباد کے نائب امام الصلوٰۃ بھی تھے۔ بہت خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے۔ نماز تہجد کی پابندی کرتے تھے۔ مسجد میں اپنے بچوں کو بھی ساتھ لے کر آتے اور ان کی تربیت کا بہت خیال رکھتے اور حضور انور کو باقاعدگی سے خط لکھتے تھے۔ سائیکل چلانے کے بہت ماہر تھے۔ چار دفعہ ڈوری سے 265 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے واگا ڈا گو خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شامل ہوئے۔ 2008ء میں خلافت جوبلی کے جلسہ میں برکینا فاسو سے گھانا سائیکلوں پر جانے والے قافلے میں یہ شامل تھے۔

(تلخیص از خطبہ جمعہ حضور انور: 20 جنوری 2023ء)

Sk.AbdulRahim(SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ۝ (بنی اسرائیل:31)
LUCKYBATTERYCENTRE
BATTERY&DIGITALINVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

اخبارِ مجالس

مساعی مجلس انصاراللہ بھوانی پور بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں ایم ٹی اے کے ذریعہ بیس (20) افراد کو احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ دس نئے رابطے ہوئے۔ تین میڈیکل کیمپ اور تین اجتماعی وقار منعقد ہوئے۔ الحمدللہ

(تاج الدین، زعیم مجلس انصاراللہ بھوانی پور)

مساعی مجلس انصاراللہ بھوانیگولہ بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں بارہ (12) عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے ہیں۔ الحمدللہ۔

(زعیم مجلس انصاراللہ بھوانیگولہ)

مساعی مجلس انصاراللہ بھرت پور بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مؤرخہ 20 دسمبر 2022 کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں دس انصار حاضر ہوئے۔ ماہ دسمبر میں دس عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ پندرہ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔ دو عدد وقار عمل ہوئے۔ الحمدللہ

(حفیظ الشیخ، زعیم مجلس انصاراللہ بھرت پور)

مساعی مجلس انصاراللہ بولپور بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مؤرخہ 30 دسمبر 2022 کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں چھ انصار حاضر ہوئے۔ 32 عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ بارہ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔ قرآن کریم کی کلاسز میں چار انصار حاضر ہوتے رہے۔ الحمدللہ

(شمشیر علی، زعیم مجلس انصاراللہ بولپور)

مساعی مجلس انصاراللہ چپڑادیوا بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں قرآن کریم کی کلاسز میں دو (2) انصار حاضر ہوتے رہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ پچاس (50) افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ دو وقار عمل ہوئے۔ الحمدللہ

(امید علی، زعیم مجلس انصاراللہ چپڑادیوا)

مساعی مجلس انصاراللہ دیگھولی بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں قرآن کریم کی کلاسز میں دو (2) انصار حاضر ہوتے رہے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ دیگھولی)

مساعی مجلس انصاراللہ گنٹلا بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں قرآن کریم کی کلاسز میں دو (2) انصار حاضر ہوتے رہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ چھ (6) افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ الحمدللہ۔ (زعیم مجلس انصاراللہ گنٹلا)

مساعی مجلس انصاراللہ ابراھیم پور بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مؤرخہ 5 دسمبر 2022ء کو نومبائعین کیلئے ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ ماہ دسمبر 2022ء میں قرآن کریم کی کلاسز میں (20) انصار حاضر ہوتے رہے۔ بیس عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ پچیس افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔ ماہ دسمبر میں ایک میڈیکل کیمپ اور تین عدد وقار عمل ہوئے۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں'' (ابوداؤد)

:طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

پندرہ غرباءکوعلاج کیلئے مالی مدد پہنچائی گئی ہے۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ ابراہیم پور)

مساعی مجلس انصاراللہ امام نگر بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مؤرخہ 13 دسمبر 2022ءکوایک تربیتی اجلاس منعقدہوا۔ماہ دسمبر 2022ء میں قرآن کریم کی کلاسز میں (15)انصارحاضرہوتے رہے۔ایم ٹی اے کے ذریعہ چھ افرادکوپیغام حق پہنچایا گیاہے۔ماہ دسمبر میں دوعددوقارعمل ہوئے۔الحمدللہ

(عبدالحمید،زعیم مجلس انصاراللہ امام نگر)

مساعی مجلس انصاراللہ اشیرا،بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں پانچ مرتبہ مقامی طور پر بک اسٹال لگایا گیاہے۔ایک سو عدد غرباء کو مالی طور پر امداد پہنچائی گئی ہے۔ دس بھوکوں کوکھانا کھلایا گیاہے۔کتاب کشتی نوح مصنفہ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام زیرمطالعہ رہی ہے۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ اشیرا)

مساعی مجلس انصاراللہ سری رامپور بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ دسمبر 2022ء میں لگائے گئے تعلیم القرآن کلاسز میں (27)انصارحاضرہوتے رہے ہیں۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ سری رام پور)

مساعی مجلس انصاراللہ نلہٹی،بنگال:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 11 دسمبر 2022ءکوایک تربیتی اجلاس منعقدہوا۔جس میں (32)انصارشامل ہوئے۔تعلیم القرآن کلاسز میں (5)انصارحاضرہوتے رہے ہیں۔سوشل میڈیا کے ذریعہ 16 لوگوں کو پیغام حق پہنچایا گیاہے۔اور بارہ لوگوں کو ایم ٹی اے دکھایا گیاہے۔غرباءکو چارصد(-/400)روپۓ دیۓ گئے۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ نلہٹی)

مساعی مجلس انصاراللہ گیا،بہار:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیامیں ماہِ دسمبر 2022ء میں 50 عددلٹریچر تقسیم کئے گئے ہیں۔تین غرباءکو مالی امداد پہنچائی گئی ہے۔الحمدللہ

(شاہ ناصراحمد،زعیم مجلس انصاراللہ گیا)

مساعی مجلس انصاراللہ مجھولی،بہار:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہِ دسمبر 2022ء میں گیامیں 12 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے ہیں۔دووقارعمل ہوئے۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ مجھولی)

مساعی مجلس انصاراللہ مرونا،بہار:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہِ دسمبر 2022ء میں 14 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے ہیں۔سوشل میڈیا کے ذریعہ(7)افرادکواورایم ٹی اے کے ذریعہ (5)افرادکو پیغام حق پہنچایا گیا۔ایک وقارعمل ہوا۔(18)تعلیم القرآن کلاسز منعقدہوئے۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ مرونا)

مساعی مجلس انصاراللہ پتلاپور بہار:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہِ دسمبر 2022ء میں پُتلا پور میں 12 عددلٹریچر تقسیم کئے گئے ہیں۔32 نئے رابطے ہوئے۔سوشل میڈیا کے

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیراحمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعودعلیہ السلام فرماتے ہیں:

”یادرکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جوتدبیر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ءقادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور،کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

ذریعہ (8) افراد کو اور ایم ٹی اے کے ذریعہ (51) افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ ایک وقارِ عمل ہوا۔ (6) تعلیم القرآن کلاسز منعقد ہوئے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ پتلا پور)

مساعی مجلس انصاراللہ ہموسان، جموں کشمیر:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 17 دسمبر 2022ء کو مجلس انصاراللہ ہموسان ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ الحمدللہ

(محمد ایوب، زعیم مجلس انصاراللہ ہموسان)

مساعی مجلس انصاراللہ برازلوجاگیر، جموں کشمیر:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہِ دسمبر 2022ء میں سات دن تعلیم القرآن کلاسز کا انعقاد عمل میں آیا۔ چھ ضرورتمندوں کی مدد کی گئی۔ ایک وقارعمل منعقد ہوا۔ تین انصار نے نفلی روزہ رکھا۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ برازلوجاگیر)

مساعی مجلس انصاراللہ بڑھانوں:

مجلس انصاراللہ بڑھانوں (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے مؤرخہ 14 دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ دو انصار نے وقف ایام کیا۔ 25 عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ 20 نئے رابطے ہوئے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ پانچ افراد کو اور ایم ٹی اے کے ذریعہ (9) افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔ غریب ضرورتمندوں کو -/500 روپے کی امداد پہنچائی گئی۔ ایک مریض کو علاج کیلئے ایک صدر روپے دیئے گئے۔ مقامی انصار نے چالیس بھوکوں کو کھانا کھلایا۔ نو دن تعلیم القرآن کی کلاسز کا اہتمام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔ الحمدللہ (زعیم مجلس انصاراللہ بڑھانوں)

مساعی مجلس انصاراللہ دھیری رلیوٹ:

مجلس انصاراللہ دھیری رلیوٹ (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں 20 عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ الحمدللہ

(محمود احمد بھٹی، زعیم مجلس انصاراللہ دھیری رلیوٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ گھورسائی:

مجلس انصاراللہ گھورسائی (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں چار دن تعلیم القرآن کلاسز کا انعقاد عمل میں آیا۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ گھورسائی)

مساعی مجلس انصاراللہ کوریل:

مجلس انصاراللہ کوریل (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں ایک نیا رابطہ ہوا۔ دو افراد کو سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا گیا۔ ایک اجتماعی وقارعمل منعقد ہوا۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ کوریل)

مساعی مجلس انصاراللہ لوھرکوٹ:

مجلس انصاراللہ لوہرکوٹ (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں دو نئے رابطے ہوئے۔ دو وقارعمل منعقد ہوئے۔ چار دن تعلیم القرآن کے کلاسز منعقد ہوئے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ لوہرکوٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ ماندوجن:

مجلس انصاراللہ ماندوجن (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں دو نئے رابطے ہوئے۔ سات عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ تین دن تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔ پانچ اجتماعی وقارعمل

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

منعقد ہوئے اور -/900 روپے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ ماندوجن)

مساعی مجلس انصاراللہ مسرور آباد:

مجلس انصاراللہ مسرور آباد، چارکوٹ (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں 15 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے۔اور 15 نئے رابطے قائم ہوئے۔جبکہ تین اجتماعی وقارعمل ہوئے۔16 ضرورتمندوں کی مدد کی گئی۔11 مریضوں کو علاج کیلئے مالی امداد پہنچائی گئی۔الحمدللہ

(ظفر،زعیم مجلس انصاراللہ مسرور آباد، چارکوٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ ناصرآباد:

مجلس انصاراللہ ناصرآباد (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے مؤرخہ 15 دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں (75) انصار شریک ہوئے۔چھ دن تعلیم القرآن کلاسز لگوائے گئے۔10 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ایک نیا رابطہ قائم ہوا۔جبکہ ایک اجتماعی وقارعمل ہوا۔-/2500 روپے دے کر ضرورتمندوں کی مدد کی گئی۔مریضوں کو علاج کیلئے -/1500 روپے کی مالی امداد پہنچائی گئی۔دو انصار نے وقف ایام کیا۔(27) انصار رسالہ انصاراللہ کے خریداران ہیں۔تین انصار نے نفلی رکھنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ

(امتیاز احمد،زعیم مجلس انصاراللہ ناصرآباد)

مساعی مجلس انصاراللہ ریشی نگر:

مجلس انصاراللہ ریشی نگر (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں -/2000 روپے دے کر ضرورتمندوں کی مدد کی گئی۔احمدیہ مسجد اور مسجد کے صحن نیز مسجد اردگرد راستوں میں صفائی کے تعلق سے چار اجتماعی وقارعمل منعقد ہوئے۔الحمدللہ

(بشارت احمد گنائی،زعیم مجلس انصاراللہ ریشی نگر)

مساعی مجلس انصاراللہ سندبراری:

مجلس انصاراللہ سندبراری (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں دو عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے۔دو مریضوں کو علاج معالجہ کیلئے مالی مدد پہنچائی گئی۔الحمدللہ (خورشید احمد،زعیم مجلس انصاراللہ سندبراری)

مساعی مجلس انصاراللہ سنگلی کوٹ:

مجلس انصاراللہ سنگلی کوٹ (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں ایک دن تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد عمل میں آیا۔ایک ناصر نے نفلی روزہ رکھا۔ایک میڈیکل کیمپ منعقد ہوا۔ایک اجتماعی وقارعمل کا پروگرام ہوا۔الحمدللہ (زعیم مجلس انصاراللہ سنگلی کوٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ شیندرہ:

مجلس انصاراللہ شیندرہ (صوبہ جموں کشمیر) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں سات دن تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد عمل میں آیا۔ایک ناصر نے نفلی روزہ رکھا۔مؤرخہ 11 دسمبر کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔سوشل میڈیا کے ذریعہ ایک اور ایم ٹی اے کے ذریعہ دو افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ایک شخص کو علاج کیلئے -/140 روپے دیئے گئے۔الحمدللہ

(محمد اعظم،زعیم مجلس انصاراللہ شیندرہ)

مساعی مجلس انصاراللہ منارکاڈ:

مجلس انصاراللہ منارکاڈ (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے مؤرخہ 25 دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کارروائی

JOTISAWMILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
”کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔“ (سناتن دھرم: صفحہ 4)

مسجد میں ایم ٹی اے کے ذریعہ بڑے اسکرین پر دکھائی گئی۔اس پروگرام میں دس انصار شامل ہوئے۔دوران ماہ بارہ یوم تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔گیارہ مذاکراتی تبلیغی پروگرام کروائے گئے۔ایک وقارِعمل منعقد ہوا۔غرباء کو -/2500روپے کی مالی امداد پہنچائی گئی ہے۔چار انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ

(منور احمد،زعیم مجلس انصاراللہ منارکاڈ)

مساعی مجلس انصاراللہ آلپی:

مجلس انصاراللہ آلپی (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں 17 دن تعلیم القرآن کلاسز کا انعقاد عمل میں آیا۔دوعدد لٹریچر تقسیم کئے گئے اور 15 لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ تبلیغ کی گئی ہے۔غرباء کو -/6000روپے کی مالی امداد پہنچائی گئی ہے۔جبکہ غریب مریضوں کو علاج معالجہ کیلئے مجلس کی طرف سے -/8000روپے پیش کئے گئے۔چار وقارعمل ہوئے۔تین انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی ہے۔

(زعیم مجلس انصاراللہ آلپی)

مساعی مجلس انصاراللہ آئیراپورم:

مجلس انصاراللہ آئیراپورم (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے مؤرخہ 25 دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کارروائی مسجد میں ایم ٹی اے کے ذریعہ بڑے اسکرین پر دکھائی گئی۔جلسہ سالانہ قادیان جانے سے محروم رہنے والے بارہ (12) انصار اس پروگرام میں شامل ہوئے۔دوران ماہ بعد نماز فجر روزانہ تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔پانچ عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے اور پانچ افراد کو سوشل میڈیا کے ذریعہ اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔تین اجتماعی وقارعمل منعقد ہوئے۔غرباء کو -/3700روپے کی مالی امداد پہنچائی گئی ہے۔تین انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ آئیراپورم)

مساعی مجلس انصاراللہ کالیکٹ:

مجلس انصاراللہ کالیکٹ (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں ایک دن تعلیم القرآن کلاسز کا انعقاد عمل میں آیا۔20 عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے اور 5 لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ تبلیغ کی گئی ہے۔دو وقارعمل ہوئے۔گیارہ (11) انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی ہے۔غریب مریضوں کو علاج کیلئے مجلس کی طرف سے -/7500 روپے پیش کئے گئے۔مالی قربانی کرنے والے انصار مخلصین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔الحمدللہ (زعیم مجلس انصاراللہ کالیکٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ چُنگاتارا:

مجلس انصاراللہ چُنگاتارا (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے مؤرخہ 11 دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔اس پروگرام میں چار انصار شامل ہوئے۔دوران ماہ دو یوم تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔دو مذاکراتی تبلیغی پروگرام کروائے گئے۔پانچ انصار نے وقف ایام میں حصہ لیا ہے۔دو وقارعمل منعقد ہوئے۔دس انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ (زعیم مجلس انصاراللہ چُنگاتارا)

مساعی مجلس انصاراللہ چیلاکرہ:

مجلس انصاراللہ چیلاکرہ (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے مؤرخہ 31 دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔اس پروگرام میں بارہ انصار شامل ہوئے۔دوران ماہ پچیس (25) یوم تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔150 مذاکراتی تبلیغی انفرادی پروگرام ہوئے۔250

”میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha - 244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

لٹریچر تقسیم کیے گئے۔ بیس انصار نے وقف ایام میں حصہ لیا ہے۔ تین وقار عمل منعقد ہوئے۔ دو انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔ اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس نئے رابطے قائم ہوئے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ چیلاکرہ)

مساعی مجلس انصاراللہ ایرناکلم:

مجلس انصاراللہ ایرناکلم (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں چار انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی۔ 100 عدد لٹریچر تقسیم کیے گئے۔ چار افراد کو سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا گیا۔ اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بارہ نئے رابطے قائم ہوئے۔ 50 عدد انفرادی مذاکرے ہوئے۔ چھ مرتبہ وقار عمل ہوا۔ غریب مریضوں کو علاج کیلئے ایک ہزار روپے دیئے گئے۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ ایرناکلم)

مساعی مجلس انصاراللہ کنورسٹی:

مجلس انصاراللہ کنورسٹی (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں پانچ یوم تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔ ایک مذاکراتی تبلیغی پروگرام ہوا۔ بفضلہ تعالیٰ پانچ انصار نے وقف ایام میں حصہ لیا ہے۔ ایک وقار عمل ہوا۔ الحمدللہ (غفور یو، اے زعیم مجلس انصاراللہ کنورسٹی)

مساعی مجلس انصاراللہ کنورٹاؤن:

مجلس انصاراللہ کنورٹاؤن (صوبہ کیرلہ) کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں بیس یوم تعلیم القرآن کلاسز لگائے گئے۔ پانچ انصار نے وقف ایام میں حصہ لیا ہے۔ ایک وقار عمل ہوا۔ غرباء کو -/7500 روپے اور مریضوں کو علاج کیلئے -/6000 روپے کی امداد پہنچائی گئی۔ الحمدللہ

(زعیم مجلس انصاراللہ کنورٹاؤن)

سیدنا بلالؓ فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''شہداء کے خاندانوں کی ضرورت پوری کرنے کیلئے ان کو پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے خلافت رابعہ سے ہی ایک فنڈ قائم ہے سیدنا بلالؓ فنڈ کے نام سے جس میں سے شہداء کیلئے خرچ کیا جاتا ہے... سب کو چاہئے کہ اپنی رقمیں جو بھی دینا چاہتے ہیں سیدنا بلال فنڈ میں جمع کروائیں... یہ کوئی ان شہداء کے خاندانوں پر احسان نہیں ہے بلکہ ہمارا فرض ہے کہ ان کی ضروریات کا خیال رکھیں اور انہیں پورا کریں۔''

(خطبہ جمعہ 20 جنوری 2023ء۔ مرسلہ قیادت مال مجلس انصاراللہ بھارت)

Ph:09419049823 Ph:09622584733

''میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔'' (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصّلوٰۃ والسّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979